سلسلہ تصوف نمبر ۳

اردو ترجمہ کتاب

فالودۂ بہشتی

از تصنیف لطیف حضرت خواجہ عبداللہ انصاری مصطفےٰ آبادی

رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ

جناب مولٰنا مولوی الٰہ دین صاحب ''منشی فاضل'' حنفی نقشبندی مجددی سلمہ ربہ

اللہ والے کی قومی دکان

ملک چنن الدین خلف ملک فضل الدین ککے زئی تاجر کتب قومی

منزل نقشبندیہ

کوچہ ککے زئیاں ——— بازار کشمیری

لاہور

بصرف زر کثیر با محاورہ اردو ترجمہ کرا کر

حجازی پریس لاہور میں باہتمام حافظ محمد اسمٰعیل پرنٹر کے چھپوایا

تصوف کی سراپا رحمت بےنظیر قابل دید کتابوں کا سلسلہ

اردو ترجمہ مقاصد السالکین

یہ کتاب جو طالب مولےٰ کے لئے بےنظیر رہنما ہے حضرت خواجہ ضیاء اللہ صاحب علیہ الرحمۃ نقشبندی کی تصنیف لطیف ہے جس کا ایک ایک لفظ اخلاق محمدی صلی اللہ علیہ وسلم اور شریعت کی تابعداری سے پر ہے یہ کتاب فارسی زبان میں عجیب دلکش پیرایہ میں بعبارت مقفےٰ لکھی ہوئی ہے جس کو جناب خواجہ خواجگان حضرت خواجہ نور محمد صاحب تیراہی نقشبندی مجددی علیہ الرحمۃ ہر وقت اپنی مطالعہ میں رکھتے تھے۔ بلکہ یہاں تک جناب کو اس کتاب سے محبت تھی کہ حضور علیہ الرحمۃ رات کو بوقت خواب سینہ مبارک پر رکھکر آرام فرمایا کرتے تھے چونکہ نیازمند کو حضور علیہ الرحمۃ کے سلسلہ میں مولےٰ غلامی ہے اور یہ نعمت عظمیٰ نہایت تلاش و تجسس سے لی۔ لہذا فائدہ عام کیلئے اس کو عام فہم اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے۔ مصنف علیہ الرحمۃ نے اس کتاب میں پانچ مقصد لکھے ہیں جن کو نمبر وار ملاحظہ ناظرین درج کرکے دکھانا ہے کہ اس کتاب کیسے کیسے عالی مضامین ہیں:۔

مقصد اول:۔ شریعت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر مستقیم رہنا۔ حضرت رسول مقبول کی تابعداری۔ نماز کی حقیقت حضرت رسالت پناہ کے اخلاق۔ درود شریف کی بزرگیاں۔ کئی ایک اور فائدے +

مقصد دوم:۔ نفس کشی۔ نفس سے لڑائی۔ اپنی اصلیت کو پہنچانا۔ تقسیم اوقات۔ قرآن مجید پڑھنے کے فضائل، تہذیب اخلاق۔ نفس کشی اور اس کے ساتھ لڑائی کے علاوہ کئی ایک اور فائدے +

مقصد سوم:۔ ذکر کے فضائل حق سبحانہ تعالےٰ کو یاد کرنا۔ دنیا کی حقیقت۔ کلمہ طیبہ نفی اثبات +

مقصد چہارم:۔ خدا کی درگاہ کا حضور۔ علم کی حقیقت۔ اولیا اللہ کی صحبت کے فائدے آداب مراقبہ کی حقیقت کیفیات و کرامات کے حالات۔ خداوند تعالےٰ کی درگاہ میں گریہ و زاری کرنے اور اپنی ہستی کو نیست کرنیکی فضیلت اولیا اللہ کے پہچاننے اور دونوں میں تمیز کرنے کے علاوہ اور بہت سی مفید باتیں +

مقصد پنجم:۔ حق سبحانہ و تعالےٰ کا عشق و محبت مناجات بدرگاہ باری تعالےٰ چند اور کارآمد باتیں اور کتاب کا خاتمہ یہ بےنظیر کتاب نہایت خوشخط قلم عمدہ کاغذ پر بڑی صفائی سے چھپائی گئی ہے۔ بہت بڑا حجم + قیمت ۔ ۔ ۔ عہ

اردو ترجمہ اسرار الطریقت

یعنی جناب قدوۃ العارفین حضرت شاہ محمد غوث ہوتی ثم الپشاوری رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی لکھی ہوئی کتاب جسمیں حضرت نے اپنے تمام حالات از اول تا آخر نیز جن بزرگوں سے جناب کو فیض باطنی پہنچا ہے نہایت تفصیل سے لکھے ہیں اس کے علاوہ طالب کے لئے طریق اذکار بھی نہایت شرح و بسط کیساتھ بتلائے گئے ہیں۔ آخیر حصہ میں جناب نے شجرۂ انساب بھی بزرگوں کے لکھے ہیں آپ قادری طریقہ کے نہایت زبردست اور کامل و اکمل بزرگ گذرے ہیں۔ جناب کے ان ملفوظات کے پڑھنے اور ہدایات پر عمل کرنیسے خدا کا راستہ نہایت آسانی سے طالبان کیلئے کو اسے ضرور پڑھنا چاہیئے۔ یہ کتاب نہایت محنت سے ترجمہ کرکے عمدہ چھپائی گئی ہے + قیمت ۔ ۔ ۔ ۴ر

مراۃ العارفین

یہ کتاب عربی میں تصنیف لطیف جگر گوشۂ رسول مقبول حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نور دیدہ علی المرتضےٰ جناب سید الشہدا حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی راہ سلوک میں ہے جناب امام علیہ السلام نے طریق سلوک کو نہایت عمدگی سے بتایا ہے جس کتاب کا اردو ترجمہ ساتھ ہی خوبی اور برجستہ پڑھنے سے معلوم ہوتی ہے نہایت عمدہ لکھائی۔ نفیس کاغذ پر چھپوائی گئی ہے قیمت ۴ر

اردو ترجمہ مکتوبات میر سید علی ہمدانی

حضرت میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوبات کا اردو ترجمہ طالبان راہ حقیقت کیلئے اس کا مطالعہ نہایت مفید ہے قیمت ۶ر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اردو ترجمہ کتاب

فالودہ بہشتی

ترجمہ	غزل
۱۔ اے خداوند تعالیٰ تیرے درد کی بو ہی بیدلوں کا علاج ہے اور تیری یاد عاشقوں کیلئے جان کی غمخوار ہے +	۱۔ اے ز درد ت بیدلاں را بوئے درماں آمدہ یاد تو مر عاشقاں را مونس جاں آمدہ
۲۔ لاکھوں آدمی موسیٰ علیہ السلام کی طرح ہر گوشے میں مست ہیں۔ رب ارنی (خداوند تعالیٰ مجھے دکھا) کہنے والے اور دیدار کے طالب ہیں +	۲۔ صد ہزاراں ہمچو موسیٰ مست در ہر گوشۂ رب ارنی گو شدہ دیدار جویاں آمدہ
۳۔ سینوں کو میں تیری جدائی کی جلن سے بھنے ہوئے دیکھتا ہوں اور آنکھوں کو تیرے عشق کے درد سے روتی ہوئیں دیکھتا ہوں +	۳۔ سینہا بینم ز سوز ہجر تو بریاں شدہ دیدہ ہا بینم ز درد عشق گریاں آمدہ
۴۔ تیرے عاشق الفقر فخری (فقر میرا فخر ہے) کا نعرہ مارتے ہیں اور ملامت کے کوچے میں خوشی سے ناچتے ہوئے آتے ہیں +	۴۔ عاشقانت نعرۂ الفقر و فخری میزنند بر سر کوئے ملامت پائے کوباں آمدہ

۵۔ پیرا ز بہار از شراب شوق خوردہ جرعہ
ہمچو مجنوں گردِ عالم مست و حیراں آمدہ

۵۔ پیر بہار تیرے شوق کی شراب کا ایک گھونٹ پی کر مجنوں کی طرح جہان میں مست اور حیران ہو گیا +

۶۔ صد ہزاراں عاشقِ سرگشتہ بنیم اُمید
در بیابانِ غمت اللہ گویاں آمدہ

۶۔ لاکھوں سرگردان عاشقوں کو میں دیکھتا ہوں کہ امید (دیدار) سے تیرے غم کے جنگل میں اللہ اللہ پکارتے ہیں +

اے سخی بخششوں کے مرحمت کرنے والے۔ اور اے رحم کرنے والے۔ خطاؤں کے پردہ پوش۔ اور اے بے نیاز کہ تو ذات و صفات میں بے مثال ہے۔ اور اے واحد لاشریک کہ ہماری سمجھ سے باہر ہے۔ اور اے پیدا کرنے والے کہ تو گمراہوں کا راہنما ہے۔ اور اے قدرت والے۔ کہ تو خدائی کے لائق ہے۔ ہماری جان کو صفائی دے اور ہمارے دل کو اپنی روشنی عطا کر۔ اور از روئے مرحمت وہ چیز عنایت کر جو بہتر ہو۔ اور ہماری آنکھ کو اپنی روشنی بخش +

رباعی

یارب دلِ ما را تو برحمت جاں دہ
درد ہمہ را بہ صبوری درماں دہ

این بندہ چہ داند کہ چہ مے باید ساخت
دانندہ توئی ہر آنچہ بہتر آں دہ

ترجمہ

اے پروردگار ہمارے دل کو اپنی رحمت سے زندہ کر۔ اور سب کے دردوں کے لئے صبر کا علاج عنایت کر +

یہ بندہ کیا جانتا ہے کہ کیا کرنا مناسب ہے۔ تو ہی جاننے والا ہے۔ جو کچھ بہتر ہے وہی دے +

اے خداوند تعالٰے میں نے اپنی عمر برباد کی اور اپنے بدن پر میں نے ظلم کیا۔ میرے عذر کو قبول کر۔ اور ہمارے عیبوں کا خیال نہ کر۔ اے خداوند تعالٰے نہ میں

آگے بڑھ سکتا ہوں نہ پیچھے ہٹ سکتا ہوں میری دستگیری کر کیونکہ تیرے فضل کے سوا میری کوئی پناہ نہیں۔ اے خداوند تعالےٰ میں تو اپنی بدی کے سبب ڈرتا ہوں۔ تو اپنی ہستی کے صدقے میرے گناہ بخش۔ اے خداوند تعالےٰ میری توحید کی بنیاد خراب نہ کر۔ اور میری امید کے باغ کو خشک نہ کر۔ اے خداوند تعالےٰ ہم نے دونوں جہان چھوڑ کر تیری محبت کو اختیار کیا۔ اور مصیبت کا لباس اپنے لئے قطع کیا۔ اور عاقبت کا پردہ پھاڑ ڈالا۔ ایسا دل عنایت کر کہ جو باوفا ہو اور ایسی جان مرحمت فرما کہ تیری رضا پر راضی رہے۔ اور ایسا حال بخش کہ نفسانی خواہشوں کو ترک کردے اور ایسا اقبال عنایت کر کہ دولت اور نیک بختی کا دروازہ کھل جائے۔ اور ایسا ذوق مرحمت کر جو نیاز کا سبق حاصل کرے۔ اور ایسا شوق بخش کہ حرص کی آنکھیں سی دے اور ایسا چاند عنایت کر کہ جس سے دل کا تنگ میدان روشن ہو جائے۔ اور ایسی آہ عنایت کر کہ سینے کو پھلواڑی بنادے جس کو تو نے اپنی محبت کا داغ دیا اس کے وجود کے کھلیان کو نیستی کی ہوا سے برباد کر دیا۔ میرے دل کو محبت کا داغ عنایت کر اور مجھے نیستی کی ہوا سے برباد نہ کر۔ اے خداوند تعالےٰ ایک دفعہ ہماری جان کو سلامتی عنایت کر اور ہم کو اپنی مہربانی سے اپنا فرمانبردار بنا۔ اور اپنی خوشی پر میری زندگی کو نباہ اور ہمیشہ ہم پر اپنی نظر عنایت کر اور اپنے بندوں سے مجھے شمار کر۔ اے خداوند تعالےٰ اگرچہ میرے پاس بندگی اور طاعت زیادہ نہیں لیکن تیرے سوا میرا اور کوئی نہیں۔ اے خداوند تعالےٰ تیرا فضل مہنگا نہیں اور میرا شکرانے کا دم سستا نہیں۔ اے خداوند تعالےٰ تیرے بغیر کسی سے خوشی حاصل نہیں ہوتی اور تیرے سوا کسی سے آزادی نہیں ملتی ٭

رباعی	ترجمہ
یارب بکرم بر منِ درویش نگر	اے پروردگار مجھ درویش پر نظر عنایت کر
برحالِ منِ خستہ ودل ریش نگر	اور مجھ دکھئے اور زخمی دل والے کے حال پر نگاہ کر

ازروئے کرم شادی و آزادی دہ
برمن منگر بکرمِ خویش نگہ

براہِ مہربانی مجھے خوشی اور آزادی مرحمت کر
میری حالت کی طرف نہ خیال کر بلکہ اپنی
بخشش کی طرف دیکھ +

اے خداوند تعالیٰ جس نے تجھے پہچانا جو کچھ تیرے سوا تھا سب پھینک دیا ایسا دل عنایت کر کہ تیرے کام میں ہی جان پر کھیل جاؤں۔ اور ایسی جان مرحمت فرما کہ اُس جہان کے کام کو ٹھیک ٹھاک کروں۔ اے خداوند تعالیٰ ایسا نفس عنایت کر کہ حرص کا دروازہ ہم پر بند رہے! ور ایسی قناعت بخش کہ ہمارے لالچ کا مولا نہ کھلے۔ اے خداوند تعالیٰ میری دستگیری کر کیونکہ کوئی ایسا شخص نہیں جو میری مدد کرے۔ اور ہمارے عذر قبول کر کیونکہ ہم کہیں بھاگ نہیں سکتے۔ اے خداوند تعالیٰ یہ نہ پوچھ کہ میں کیا لایا ہوں تاکہ میری قلعی نہ کھل جائے۔ اور نہ پوچھ کہ میں نے کیا کیا ہے۔ تاکہ میں بے عزت نہ ہوں۔ اے خداوند تعالیٰ آخرت دہ تاکہ ہم دنیا سے بیزار ہو جاویں۔ اور توفیق عنایت کر تاکہ ہم اپنے دین میں پکے ہو جاویں۔ اے خداوند تعالیٰ ہمارا خیال رکھ تاکہ ہم پریشان نہ ہوں۔ اور راہ راست پر لا تاکہ آوارہ و حیران نہ ہوں۔ اے خداوند تعالیٰ تو ہی ہمارے کام بنا کیونکہ دوسروں کو معلوم نہیں۔ اور تو ہی نوازش کر۔ کیونکہ اور کوئی نوازش نہیں کرتا۔ اے خداوند تعالیٰ ایسا دل عنایت کر جو کہ تیری فرمانبرداری میں لگا رہے۔ اور بندگی کی ایسی توفیق بخش جو بہشت کی رہنمائی کرے۔ اے خداوند تعالیٰ تجھے دریافت کرنا ہماری آرزو ہے لیکن یہ ہماری قوت بازو سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ اپنی مہربانی کو ہمارا رہنما بنا اور مجھے اپنا آشنا کر۔ اے خداوند تعالیٰ ایسا علم عنایت کر کہ اس میں حرص کی آگ نہ ہو۔ اور ایسا عمل دہ کہ جس میں ریا کا پانی نہ ہو۔ اے خداوند تعالیٰ ایسی آنکھ بخش کہ تیری بو بہت کے سوا کچھ نہ دیکھے اور ایسا دل عنایت کر کہ تیری بندگی اختیار کرے۔ اے خداوند تعالیٰ ایسا نفس عنایت کر کہ بندگی کا بالا جان کے کان میں پہنا جائے۔ اور ایسی جان دے کہ

تیری ہر حکمت کا دارو نوش کرے۔ اے خداوند تعالیٰ جو کچھ تو نے بویا ہے اسے پانی دے۔ اور جو کچھ عبداللہ نے بویا ہے اسے برباد کر۔ اے خداوند تعالیٰ تیری محبت کے مرے ہوئے سے خون نہیں نکلتا۔ اور تیرے جلے ہوئے سے دھواں نہیں نکلتا۔ تیرا مقتول قتل ہونے پر راضی ہے۔ اور تیرا جلا ہؤا جلنے پر خوش ہے۔ مجھ کو اپنا مقتول بنا تاکہ میں خوش ہو جاؤں۔ اور اپنا جلا ہؤا بنا تاکہ میں راضی ہو جاؤں اے خداوند تعالیٰ جب ہم گناہ کرتے ہیں تو تیرا دوست رنجیدہ خاطر ہوتا ہے۔ اور تیرا دشمن شیطان خوش ہوتا ہے۔ پھر جب ہمیں تو عذاب دیگا۔ تو تیرا دوست ناراض ہوگا اور تیرا دشمن خوش۔ اے خداوند تعالیٰ دشمن کو دو خوشیاں نہ دے اور دوست کے دل میں وہ غم نہ ڈال۔ اے خداوند تعالیٰ میں اپنے آپ میں بیدکی طرح کا پتا ہوں۔ تاکہ ایسا نہ ہو میری قیمت ہی کچھ نہ ہو۔ اے خداوند تعالیٰ ایک دفعہ فرما کہ "تو میرا بندہ ہے" تاکہ میری ہنسی عرش سے گذر جائے۔ اے خداوند تعالیٰ اگرچہ کاسنی تلخ ہے لیکن اُسی کے باغ کی ہے۔ اور عبداللہ اگرچہ مجرم ہے۔ لیکن اسی کے دوستوں سے ہے +

ترجمہ	رباعی
ہمیشہ میرا دل تیری رضا کا دم مارتا ہے	پیوستہ دلم دم رضائے تو زند
اور جان میرے بدن میں تیرے لئے سانس لیتی +	جاں در تنِ من نفس برائے تو زند
اگر میری خاک پر گھاس اُگے۔ تو ہر پتے	گر بر سرِ خاکِ من گیاہے روید
سے تیری وفا کی بُو آئے گی +	از ہر برگ بوئے وفائے تو زند

اے خداوند تعالیٰ تو نے کہا کہ نہ کر اور پھر اسی پر مجھے لگائے رکھا۔ اور فرمایا کر اور پھر اس کے کرنے کی اجازت نہ دی۔ جو کچھ تو نے فرمایا کہ نہ کر اُس کے کرنیکی

توفیق ہی نہ دے۔ اور جو کچھ تو نے کہا کہ کر اس کے کرنے کی ہمت عطا کر۔ اے خداوند تعالے جو جھنڈا تو نے خود کھڑا کیا ہے۔ اس کو نہ گرا۔ اور جب کہ آخر کار تو بخش ہی دے گا تو پہلے ہی مجھے شرمندہ نہ کر۔ اے خداوند تعالے تابعداروں کا بخش دینا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں۔ اور جو بخشش سب کو پہنچتی ہے وہ کس قدر ہے +

رباعی	ترجمہ
من بندۂ عاصیم رضائے تو کجاست تاریک دلم نورِ ضیائے تو کجاست	میں گنہگار بندہ ہوں تیری رضا کہاں ہے۔ میرا دل سیاہ ہے تیری روشنی کا نور کہاں ہے +
مارا تو بہشت گر بطاعت بدہی آں بیع بود لطف و عطائے تو کجاست	ہم کو اگر بہشت طاعت کے بدلے تو دیوے۔ تو یہ بیع ہے تیری مہربانی اور بخشش کہاں ہے +

اے خداوند تعالے جس کو تو پھینکتا ہے اس کو درویشوں سے ملا دیتا ہے۔ مجھے ان کا غلام بنا۔ اور ان کے دشمن کا دشمن بنا دے۔ اے خداوند تعالے اگرچہ بہشت چشم و چراغ کی طرح ہے۔ لیکن تیرے دیدار کے بغیر درد اور داغ ہے +

قطعہ	ترجمہ
اگرچہ مشکِ از فرِ خوش نسیم است دمِ جاں بخش چوں بوئیت ندارد	اگرچہ تیز بو کستوری عمدہ خوشبو والی ہے مگر تیری بو کی طرح جان بخشنے والا دم نہیں رکھتی +
مقامِ خوبِ دلخواہ است فردوس ولیکن رونقِ کوئیت ندارد	بہشت اگرچہ دلپسند اور عمدہ جگہ ہے لیکن تیرے کوچے کی سی رونق اس میں نہیں +

اے خداوند تعالے جمال تیرا ہی ہے۔ باقی سب بدصورت ہیں۔ اور بہشت کے

خریدار زاہد بہشت کے مزدور ہیں۔ اے خداوند تعالےٰ اگر تو مجھے دوزخ میں بھیجدے تو میرا کوئی دعوےٰ نہیں۔ اور اگر بہشت میں بھیجے تو تیرے جمال کے بغیر میں اس کا خریدار ہی نہیں۔ اے خداوند تعالےٰ کاش کہ عبداللہ خاک ہوتا تاکہ اس کا نام وجود کے دفتر سے پاک ہوتا +

ترجمہ	رباعی
میں کل آیا اور مجھ سے کوئی کام نہ ہو سکا۔ اور آج بھی مجھ سے گرم بازاری نہ ہو سکی +	دے آمدم نیامد از من کارے امروز ز من گرم نشد بازارے
کل میں تیرے بھیدوں سے ناواقف ہو کر جاؤں۔ اس آنے سے میرا نہ آنا ہی بہتر تھا +	ناآمدہ بودن بہ ازیں آمدنم فرداکہ میروم بیخبر از اسرارے

اے خداوند تعالےٰ اور لوگ شراب پرست ہیں اور میں ساقی پر۔ ان کی مستی فنا ہونیوالی ہے۔ اور میری باقی رہنے والی +

ترجمہ	رباعی
میں تجھ پرست ہوں پیالے کے گھونٹ سے آزاد ہوں۔ میں تیرا پرندہ ہوں دانے اور جال سے آزاد ہوں +	مست توام از جرعۂ جاں آزادم مرغ توام از دانہ و دام آزادم
کعبے اور تبخانے سے میرا مقصود تو ہی ہے۔ نہیں تو میں دونوں مقاموں سے آزاد ہوں +	مقصود من از کعبہ و تبخانہ توئی ورنہ من زیں ہر دو مقام آزادم

اے خداوند تعالےٰ میں اپنی عاجزی سے واقف ہوں۔ اور اپنی بے بسی پر

خود ہی گواہ ہوں۔ میری مرضی تیری مرضی ہے۔ میں کیا طلب کروں۔ اے خداوند تعالےٰ میری فراق کی آگ کو اپنے وصال کے پانی سے بجھا۔ اور دوزخ کا خوف اپنے فضل سے مجھ سے دور کر۔ اے خداوند تعالےٰ اس روشن کئے ہوئے چراغ کو گُل نہ کر اور اس جلے دل کو نہ جلا۔ اور اس سئے ہوئے پردے کو نہ پھاڑ۔ اور اس بلائے ہوئے بندے کو اپنی درگاہ سے دُور نہ کر۔ اے خداوند تعالےٰ جو پایہ کہ بہت ٹُوٹا ہُوا ہے عبداللہ کی چھت پر رکھ۔ جب مجھ میں کچھ سکت تھی تو مجھے معلوم نہ ہُوا۔ اب مجھے معلوم ہُوا تو سکت نہ رہی۔ اے خداوند تعالےٰ اس نام کی عزت کے صدقے جو تجھے معلوم ہے۔ اور اُس ذات و صفات کی عزت کے صدقے میری فریاد رسی کر کیونکہ تو کر سکتا ہے۔ اے خداوند تعالےٰ یہ چاشنی جو تو نے عنایت فرمائی اس کو پورا کر اور یہ بجلی جو تو نے چمکائی ہے ہمیشہ رکھ +

ترجمہ	قطعہ
اے پروردگار یہ فقیر جو کچھ تجھ سے مانگتا ہے۔ ہزار بادشاہوں سے زیادہ مانگتا ہے +	یارب ز تو آنچہ من گدا میخواہم افزوں ز ہزار بادشاہ میخواہم
ہر شخص تیرے دروازے سے کوئی نہ کوئی حاجت طلب کرتا ہے میں بھی آیا ہوں اور تجھ سے تجھے ہی طلب کرتا ہوں +	ہر کس ز درِ تو حاجتے مے خواہد من آمدہ ام ز تو ترا میخواہم

اے خداوند تعالےٰ میں نے اس رسالے کو ایک معجون بنایا ہے۔ اپنے روح کے فیض کے لئے اور زخمی دل یاروں کے لئے قرص تیار کیا ہے۔ مجھے اس معجون سے صفائی عنایت کر اور دوستوں کے دل کو شفا بخش۔ اے خداوند تعالےٰ اس بہشتی فالودے کو نگاہ رکھ اور سختی چھوڑ دے +

رباعی

اے خالقِ حسن وقبح واخلاص وریا
اے خالقِ روح وجسد وامراض وشفا

ترجمہ

اے نیکی۔ خوبی۔ بُرائی اور اخلاص اور ریا کے پیدا کرنے والے۔ اور اے روح جسم اور مرض اور شفا کے پیدا کرنے والے +

این یوسفِ من کہ بے نظیر است بحسن
در مصرِ جہاں عزیز ومحبوب نماء

اس میرے یوسف کو جو خوبصورتی میں بے نظیر ہے۔ جہان کے مصر میں عزیز اور پیارا بنا +

اے عبادت کی خصلت والے عابد شیخ بہار نے کیا ہی عمدہ فرمایا ہے۔ کہ اگر عبادت اور بندگی سے خداوند تعالےٰ کے وصال کا قرب حاصل ہوتا۔ تو عزازیل (شیطان) مردود نہ ہوتا۔ اور اگر حسب ونسب (ذات پات) منظور ہوتا تو ابو جہل سنگسار نہ ہوتا۔ مدعا یہ ہے کہ خدا کے کارخانے میں دم مارنے کی جگہ نہیں +

مثنوی

گہ آری خلیلے ز بتخانۂ
کُنی آشنائے ز بیگانۂ
گہے با چنیں گوہرِ خانہ خیز
چو بوجہل را کنی سنگریز

ترجمہ

کبھی تو بتخانہ سے خلیل پیدا کرتا ہے۔ اور بیگانے سے آشنا بناتا ہے +
کبھی تو ایسے گھرانے کے موتی ابو جہل کو کنکر بناتا ہے +

ابو جہل مکہ کی زمین سے پیدا ہوا اور ابراہیمؑ بتخانے سے یہ کام محض عنایت کی وجہ سے ہے باقی سب بہانہ ہے +

حسن ز بصرہ بلال از حبش صہیب از روم
ز خاک مکہ ابو جہل این چہ بوالعجبی است

حسن بصرے سے اور بلال حبش سے اور صہیب روم سے ہو اور ابو جہل مکے کی خاک سے یہ بڑے تعجب کی بات ہے +

حسن۔ بلال اور صہیب باوجود دور ودراز ملک میں رہنے کے عارف تھے اور ان پر عنایت ہوئی۔ اور ابو جہل مکّے میں پیدا ہو کر بھی دین محمّدی سے محروم رہے۔ اگرچہ نور کا حاصل ہونا فرمانبرداری اور بندگی سے ہے لیکن کام عنایت الٰہی سے ہی سرانجام ہوتا ہے +

رباعی	ترجمہ
آنجا کہ عنایتِ الٰہی باشد	جہاں پر خداوند تعالےٰ کی مہربانی ہو۔
فسق آخرِ کار پارسائی باشد	وہاں بدکاری بھی آخر کار پرہیزگاری ہو جاتی ہے +
آنجا کہ قہرِ کبریائی باشد	اور جس جگہ کہ خداوند تعالےٰ کا قہر ہو۔
سجّادہ نشیں کلیسائی باشد	وہاں سجادہ پر بیٹھنے والا بھی عیسائی ہو جاتا ہے +

اے پیارے دولتمند کو اپنے مال و دولت پر ناز ہوتا ہے۔ اور درویش وہ ہے جو قسمت سے موافقت کرتا ہے۔ تجھے معلوم ہو کہ دنیا غرور کا مقام ہے۔ اور لٹنے کا شہر۔ اور ایسے ڈنگ کا زخم ہے جس کا کوئی مرہم نہیں۔ اور ابراہیم ادھم کی یہ چھوڑی ہوئی ہے۔ اور یہ ظلم اور تکلیف کا گھر ہے جس کو جنید بغدادی نے دور کیا ہے۔ اور تلخی کا جان کو جلانیوالا گھونٹ ہے جس سے شفیق بلخی نے منہ پھیر لیا ہے۔ غفلت اور بدنامی کا جیلخانہ ہے جو بایزید بسطامی کی نظر میں لعنتی ہے۔ اور کم ہمت خود پرستوں کے لئے کلیسا ہے جس کو ابوالخیر ابو سعید نے رد کیا ہے۔ یہ متقی آدمیوں کی چھوڑی ہوئی اور بدبختوں کی سنبھالی ہوئی ہے۔ جو اس کا طلب کرنے والا ہے وہ بے عزت اور خوار ہے۔ اور اس کا دل بیمار ہے۔ اور اس کے عذر کی زبان گندہ ہے۔ اہل عبرت کے لئے یہ آیت دلیل ہے۔ قل متاع الدنیا قلیل (کہہ کہ دنیا کا اسباب تھوڑا ہے) اے پیارے قبرستان کی طرف خیال کر کہ اس میں کتنے ہی مقبرے اور مزار ہیں۔

جن میں لاکھوں ایسے نازنین سوئے پڑے ہیں۔جنہوں نے بڑی بڑی کوششیں اور جستجوئیں کیں۔ اور حرص اور امید کی گرمی میں جوش مارتے رہے ۔ اور موتی اور جواہرات کی تھیلیاں جمع کیں۔ اور لعل اور فیروزے کمر پہ باندھے اور بیٹھے ۔ اور سونے چاندی سے گڑھے پُر کئے ۔ اور اپنے اردگرد تمام زر و جواہرات سجائے ۔کئی حیلہ بازیوں سے نقدی چھینی آخرکار وہ مر گئے اور حسرت اپنے دل میں لے گئے ۔ ڈھیر کے ڈھیر زمین میں دبائے اور دل پر دُنیا کے غم کا داغ لے گئے ۔ اچانک سب کے لئے موت کا دروازہ کھلا اور سب نے موت کا شربت چکھا +

ترجمہ	رباعی
اگر تو مرد ہے تو قبرستان کی طرف سے گذر اور	اگر مردی بگورستاں گذر کن
اور ہر ایک آدمی کا مقام و مکان دیکھ +	مقامِ منزلِ ہر کس نظر کن
دولتمندوں کی مفلسی کو دیکھ ۔ اور دل	تہیدستئ صاحب دولتاں بیں
سے مال جمع کرنیکا شوق دُور کر +	زدل ذوقِ زر اندوزی بدر کن

اے عزیز تو موت کا اندیشہ کر اور دنیاوی امیدوں کو قطع کر نہیں تو تجھ پر افسوس ہے اور تیرا مقام دوزخ ہوگا ۔ دوست تیرے پاؤں کی خاک کی جستجو کرتے ہیں ۔ اور زبانِ حال سے کہتے ہیں کہ اے عقلمند جوانوں اور بے عاقل بوڑھو کیا تم دیوانے ہو ۔ تمہیں معلوم نہیں ہوتا ۔ کہ ہم خاک اور خون میں سوئے ہوئے ہیں ۔ اور چہروں کو نقاب میں چھپائے ہوئے ہیں ۔ اور ہم میں سے ہر ایک چودھویں رات کا چاند ہے ۔ اور ہمیں تم بھولے ہوئے ہو ۔ ہم بھی تم سے پہلے مقصود مندی کے فرش پر سو چکے ہیں ۔ اور حکمرانی کے مزے لوٹ چکے ہیں ۔ اور دنیا کے پستان چوس چکے ہیں ۔ آخرکار ہم نے موت کا شربت چکھا ۔ اور اپنی زندگی سے وفا نہ دیکھی ۔ ناچیز ہو کر ہم نے اپنے آپ کو دیکھا ۔ ہم نے اپنے آپ کو فنا کا برباد کیا ہوا اور

تکلیف اور مصیبت کی خاک پر پڑے ہوئے پایا۔ نہ ہم نے اپنے اہل وعیال سے کوئی مہربانی دیکھی اور نہ مال و دولت سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کیا۔ باوجود ان تمام ندامتوں کے اگر قیامت کی پرسشس نہ ہوتی تو بھی ہم قناعت کرتے۔ اب ہمارے پاس نہ سرہانہ نہ فرش۔ نہ نقدی۔ نہ مال۔ نہ سامان ہے۔ اور نہ ہی کسی کو آواز اور صدا دینے کی مجال ہم اب بھیک منگوں کی طرح ہیں۔ دنیا سے ہمارا حصہ اب بے نصیبی ہے۔ اور ہمارا گوشت کیڑوں کے نصیب ہو رہا ہے جس وقت ہم میں کچھ کرنے کی طاقت تھی۔ تو ہم نے کان ہیں کوئی ہنر کا موتی نہ رکھا۔ اور نہ کبھی خبر کی جستجو کی۔ ہم پریشانی میں پڑے ہیں اور ہم نے بیفائدہ جان دی۔ اگر تمہیں جنوں نہیں تو اب بھی ہماری حالت کو دیکھو۔ کہ ہر ایک روح زار زار روتی ہے۔ اور حسرت کے آنسو بہاتی ہے۔ اور اپنی ماتم پرسی کر رہی ہے۔ اور ہماری حالت بے زبانی ہے۔ اور ہمارے کئے پر پریشانی ہے۔ راہ سیدھی پر آجاؤ اور ہماری حالت کی طرف دیکھو۔ کہ نہ ہمارے نام کی خبر باقی رہی۔ اور نہ ہمارے جسم کا اثر باقی رہا۔ ہمارے بدن گل گئے ہیں۔ اور ہماری ہڈیاں بوسیدہ ہو گئی ہیں۔ ہمارا گھر بار اجڑ گیا ہے۔ اور مکان اور رہایش کی جگہ رہن ہے۔ اور ہمارے بستر پہ دوسرے قایم مقام ہیں۔ اور ہمارے یتیم بچے ہم سے غائب ہیں۔ ہمارا مال دوسرے لوگ لے گئے ہیں۔ اور ہمارا رخسارہ خاک نے کھا لیا ہے۔ اور ہماری لبوں پر گرد بیٹھی ہوئی ہے۔ اور ہمارے دانت گر گئے ہیں۔ اور منہ ٹوٹ گیا ہے۔ اور ہماری زبان بند ہے۔ اور بدن کے بال جھڑ گئے ہیں۔ اور تمام اعضا زخمی ہو گئے ہیں۔ ہماری روح بھاگ گئی ہے۔ اور حیرت کا سبزہ ہماری خاک پر اگا ہوا ہے۔ ہم تاریک خاک میں سوئے ہوئے ہیں۔ اور تم غفلت کی خواب میں شوخ چشم ہو کر سوتے ہو۔

اے عزیز مردوں کی حالت معلوم کر۔ ان فی ذالک لعبرۃ لاولی الالباب (اس میں داناؤں کے لئے عبرت ہے) اور دل کو دنیا سے جو مردان خدا کی طلاق دی

ہوئی ہے۔ اور مخنثوں کی منکوحہ ہے ہٹالے۔ اس نصیحت کو ہوش کے کانوں سے سُن
جو کہ آبدار موتی کی طرح عمدہ ہے +

قصیدہ

۱۔ شنیدم کہ عیسیٰ علیہ السّلام
تضرع کناں گفت کاے پروردگار

۲۔ بہرگونہ و رنگ دنیا کہ ہست
خدایا بہ لطفِ بچشمم درآر

۳۔ دریں آرزو مدتے درگذشت
کہ یکرد روزے بدشتِ شکار

۴۔ زنے را در آں دشت از دور دید
کہ اغیار با او رفیق و نہ یار

۵۔ بدو گفت عیسیٰ کہ تو کیستی
چنیں دور ماندہ زخویش و تبار

۶۔ چنیں داد پاسخ کہ من آں زنم
کہ بردی مرا مدتے انتظار

۷۔ چو بشنید عیسیٰ شگفت آمدش
مرا گفت با صحبتِ زن چہ کار

۸۔ بپوزش درآمد زن آنگاہ گفت
کہ دنیاست نامِ من اے نامدار

۹۔ مسیحا بدو گفت بنمائے روے
کہ تا ہرچہ دلہا نمودی فگار

ترجمہ

۱۔ مَیں نے سُنا کہ عیسیٰ علیہ السلام نے گڑگڑاتے
ہوئے کہا کہ اے خداوند تعالےٰ +

۲۔ جس رنگ ڈھنگ کی دنیا ہے اپنی
مہربانی سے مجھے دکھلا +

۳۔ اسی آرزو میں مدت گذر گئی۔ کہ ایک
روز جنگل میں شکار کھیل رہے تھے +

۴۔ ایک عورت کو اس جنگل میں دور سے دیکھا نہ اسکے
ہمراہ کوئی غیر تھا اور نہ دوست اور ساتھی +

۵۔ اس کو عیسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ تو کون ہے
جو اس طرح اپنے خویش و قبیلے سے دور پڑی ہے +

۶۔ اس نے جواب دیا کہ میں تو وہ عورت ہوں
جس کا تو مدت سے منتظر تھا +

۷۔ جب عیسیٰ علیہ السّلام نے سنا اسے تعجب پیدا
ہؤا۔ اور کہا کہ مجھے عورت کی صحبت سے کیا کام +

۸۔ اُس وقت عورت نے عذر کرکے کہا۔ کہ
اے نامور میرا نام دنیا ہے +

۹۔ مسیح نے اسے کہا کہ مجھے چہرہ دکھلا تاکہ
میں دیکھوں کہ کس بات پر تو نے دلوں کو زخمی کر رکھا ہے +

۱۰- بدو دست برقعہ زرخ برکشید
برو کرد رازِ نہاں آشکار

۱۰- دونوں ہاتھوں سے چہرہ پر سے پردہ اٹھایا۔ اور پوشیدہ بھید اس پر ظاہر کیا +

۱۱- یکے گندہ پیرے سیاہ روئے دید
ملوث بصد گونہ عیب و عوار

۱۱- کیا دیکھا کہ ایک بڑھیا عورت منہ کالے والی ہے جس میں سو طرح کے عیب اور نقص ہیں +

۱۲- بخون اندروں غرقہ یک دست او
دگر دست کردہ بحنا نگار

۱۲- ایک ہاتھ اُس کا خون آلودہ ہے اور دوسرے پر مہندی لگا رکھی ہے +

۱۳- مسیحش بہ پرسید کایں حال چیست
بگو با من اے قحبۂ نابکار

۱۳- مسیح نے اسے پوچھا یہ کیا حال ہے اے بدکار فاحشہ عورت مجھ سے بیان کر +

۱۴- چنیں گفت یک لحظہ ایں شوء را
بدیں دست کشتم نزار و زار

۱۴- اس نے یہ کہا کہ ایک گھڑی میں اس خاوند کو اس ہاتھ سے بُری حالت میں مار ڈالتی ہوں +

۱۵- بدستِ دگر زاں حنا بستہ ام
کہ شوئے دگر شد مرا خواستگار

۱۵- دوسرے ہاتھ میں جو مہندی لگا رکھی ہے اُس سے یہ مطلب ہے کہ اور شوہر میرا خواہشمند ہو

۱۶- چو بردارم ایں را بقہر از میاں
بہ لطف ایں دگر گیرم در کنار

۱۶- جب میں ایک کو غصے سے ہٹا دیتی ہوں تو دوسرے کو مہربانی سے بغل میں لیتی ہوں +

۱۷- شگفت آنکہ با ایں ہمہ شوہراں
ہنوزم بکارت بود برقرار

۱۷- لیکن تعجب کی یہ بات ہے کہ باوجود اتنے خاوندوں کے ابھی کنواری ہوں +

۱۸- زراہِ تعجب مسیحاش گفت
کہ اے زشت رو قحبہ بے اعتبار

۱۸- اس کو مسیحا نے تعجب کے طور پر کہا کہ اے بدصورت اور بے اعتبار چھنال عورت +

۱۹- چگونہ بکارت نہ شد زایلت
بود داری بروں شوہر از صد ہزار

۱۹- تیرا کنوارپن کیونکر نہ زائل ہوا۔ حالانکہ لاکھوں سے بڑھکر تیرے خاوند ہیں +

۲۰- بپاسخ چنیں گفت آں گنده پیر
که اے زبده و قدوهٔ روزگار

۲۰- جواب میں اس بڑھیا نے یه کہا که اے زمانے کے برگزیده و پیشوا +

۲۱- گروہے که کردند رغبت زمن
ندیدم از ایشاں یکے مرد کار

۲۱- پس جس گروه نے مجھے محبت کی ان میں سے ایک کو بھی کام کے لائق نه پایا +

۲۲- کسانیکه بودند مردان راه
نگشتند گرد من از ننگ و عار

۲۲- اور وه آدمی جو خدا کی راه کے مرد تھے وه شرم اور عار کے باعث میرے پاس بھی نه بھٹکے +

۲۳- چو حال ایں چنیں است با شوہراں
اگر بکر باشم شگفتم مدار

۲۳- جب شوہروں کی یه حالت ہو پھر اگر میں کنواری رہوں تو تعجب نه کر +

۲۴- تو نیز اے برادر مرایں قصه را
ہمیدار ہردم زمن یادگار

۲۴- اے عزیز تو بھی اس قصے کو ہر وقت میری طرف سے یادرکھ +

۲۵- زمردی اگر ہیچ داری نصیب
بدیں قحبه رغبت مکن زینہار

۲۵- اگر تجھے مردمی کا کچھ حصه حاصل ہے تو اس چھنال سے ہرگز محبت نه کرنا +

اے عزیز دنیا سرتاسر حیرانی و پریشانی ہے - اور خداوند تعالےٰ کی طرف دل لگانا اور مشغول ہونا دونوں جہان کی نیک بختی ہے - خدا کی ذره بھر یاد ہزار بادشاہی سے بہتر ہے - ہشیار رہو اور بیدار رہو - اور پروردگار کی عبادت میں خالص اور مخلص ہو +

اے عزیز کچھ حاصل کرلے که وقت پھر نہیں ملیگا - اگر تو حاصل کرے گا مصیبت سے بچیگا - نہیں تو اپنی عمر فضول صرف کرے گا +

اے عزیز دنیا کا طالب نه بن اس چھنال کے سر خاک ڈال - دنیا مردار ہے - اس کی خواہش میں اپنے آپ کو کتوں میں نه شمار کرا - خداوند تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ الدنیا جیفة وطالبها کلاب (دنیا مردار ہے اور اس کے طالب کتے ہیں) +

اے عزیز دانائی کی علامت یہ ہے کہ تو دنیا سے دل کو ہٹالے اور غفلت کو چھوڑدے۔ دنیا سے کوچ کرنے سے پہلے عاقبت کا چراغ حاصل کرے +

غزل	ترجمہ
۱- اگر در ظلمت اینک سراجت حساب امروز کن فردا چہ حاجت	۱- اگر تاریکی میں تیرے پاس چراغ ہے۔ تو آج حساب کر کل کی کیا حاجت ہے +
۲- ہم اکنوں کُلُّ مَنْ فَانٍ عَلَیْہَا ستانند از تو این تاج و دواجت	۲- ابھی کُلُّ مَنْ عَلَیْہَا فَانٍ (ہر ایک کو موت آنے والی ہے) تجھ سے تیرا تاج اور بالاپوش لے لیگا +
۳- بکنج تختۂ تابوت خسپی بخواری گرچہ بودہ تخت عاجت	۳- تو تابوت کے تختے کے ایک کونے میں سوئیگا۔ اگرچہ تو نے ہزار وقت سے ہاتھی دانت کا تخت حاصل کیا ہو +
۴- دہاند عادل مرگ از تو روزی بشخصے دیگرے این تخت و تاجت	۴- موت کا عادل (یہ موت) تجھ سے یہ تخت و تاج لیکر دوسرے شخص کو دیدیگا +
۵- کنوں از حق فراغت مے نمائی بگور آئی دوائی احتیاجت	۵- اب تو حق سے فارغ معلوم ہوتا ہے جب تو قبر میں آئیگا تو تجھے تیری ضرورت معلوم ہوگی
۶- کسادی در فساد افگن ز توبہ کہ چوں فردا شود باشد رواجت	۶- توبہ کے ذریعہ فساد کی رونق کو کھودے تا جب قیامت ہو تو تیرا رواج ہو +
۷- ترا پرہیز ناید چند گاہے کہ فاسد گشت از عصیاں مزاجت	۷- تو کب تک پرہیز نہیں کریگا۔ کہ تیرے مزاج میں گناہ کے سبب فساد آگیا ہے +

۸۔ زرنج دِق فسق اے پیر انصار
مگر فضلِ خدا باشد علاجت

۸۔ اے پیر انصار تیری بدکاری کے تپدق کی تکلیف شاید خدا ہی کے فضل سے دور ہو +

اے مرتبے والو دنیاوی کاروبار سے واقف اور مسجد سے ناآشنا۔ دن رات گناہ میں مشغول۔ تمہاری دنیا آباد اور تمہارا دین تباہ۔ نہ تمہیں جوانی میں شرم نہ بڑھاپے میں پشیمانی۔ تونے عمر گذار دی اور عذر نہ چاہا۔ تیری موت گھات میں ہے! اور تیرا مقام زمین میں ہے۔ اور تیرا واپس جانا خداوند تعالےٰ کی طرف ہے۔ دنیا کا غم تیرے دل پر ہے اور عاقبت سے تو غافل ہے۔ اے فراموش جاہل تیری غفلت پر افسوس ہے +

غزل

ترجمہ

۱۔ دلا در کارِ حق میکن نظرہا
کہ در راہِ تو مے بینم خطرہا

۱۔ اے دل تو خداوند تعالےٰ کے کام کو خیال رکھ۔ کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ تیری راہ خطرناک ہے +

۲۔ کشا از خوابِ غفلت چشم تا من
بگوشِ ہوش تو گویم خبرہا

۲۔ تو غفلت کی خواب سے آنکھ کھول تاکہ میں تیری ہوش کے کان میں خبریں کہوں +

۳۔ نگہ در خلق گورستاں فگندہ
زیک تیرِ فنا جملہ سپرہا

۳۔ اس خلقت کی طرف دیکھ جو قبرستان میں دفن ہے یہ سب فنا کے ایک تیر کی ڈھال ہیں +

۴۔ بسا شاہانِ مہ رو اند رخاک
کہ زیشاں در جہاں نبود اثرہا

۴۔ بہت سے چاند کے ٹکڑے والے بادشاہ خاک میں سوئے ہوئے ہیں کہ جن کا دنیا پر نام و نشان ہی نہیں رہا +

۵۔ معاصی زہرِ قہر است و نمودہ
بکامِ نفس تو ہمچو شکرہا

۵۔ گناہ قہر کا زہر ہے لیکن تیرے نفس کے مطلب کے موافق شکر کی طرح ہیں +

۶ - گذرگاہ است ایں دنیائے فانی
نیاید مرد عاقل در گذر ہا

۶ - یہ فنا ہونیوالی دنیا گذر جانیکا مقام ہے
دانا آدمی اس پر گذر رہی نہیں کرتا +

۷ - چو در پیش است مرگ اے پیر انصار
تماشائے جہاں کن در سفر ہا

۷ - اے پیر انصار جب موت درپیش ہے۔
تو تُو سفر میں جہان کی سیر کرلے +

اے عزیز دنیا آخرت کے اسباب حاصل کرنے کے لئے ہے۔ اور انسان موت کے لئے۔ دنیا ایک تاریک کنواں ہے۔ اور ایک باریک رستہ۔ افسوس اُس شخص پر جس نے ایمان کا چراغ گُل کر دیا اور ظلموں کا بوجھ پیٹھ پر لاد لیا +

غزل — ترجمہ

۱ - مکن کہ آہِ فقیرے شبے برون تازد
فغان و نالہ بعرشِ ملیک اندازد

۱ - ایسا کام نہ کر کہ کسی فقیر کی آہ کسی رات باہر نکلے۔ اور آہ و فغاں عرش معلےٰ پر پہنچائے +

۲ - ز تیرِ آہِ یتیماں چرا نمے ترسی
کہ گر بکوہ رسد روزنے درو سازد

۲ - یتیموں کی آہ کے تیر سے کیوں نہیں ڈرتا (وہ اس قسم کا ہے) کہ اگر پہاڑ پر مارا جائے تو اس میں بھی چھید کر دیتا ہے +

۳ - حذر ہے کن زاں نالۂ سحرگاہے
کہ سوز سینہ سحرگاہ ناوک اندازد

۳ - اس صبح کی آہ و زاری سے ڈر۔ کیونکہ اندرونی جلن صبح کے وقت تیر پھینکتی ہے +

۴ - بوقتِ نیم شبے گر بگوید او اللہ
ہزار ہمچو تو از خانماں براندازد

۴ - اگر آدھی رات کے وقت وہ اللہ کہے تو تیرے جیسے ہزار خاندان برباد کر دیگا +

۵ - ہزار دشنہ کشیدہ است و تیغ زہر آلود
برائے گردنِ آنکس کہ با وے فرازد

۵ - اُس شخص کی گردن کے لئے کہ جو اُس کی نافرمانی کرے ہزاروں خنجر اور زہر سے بھری ہوئی تلواریں سونتی ہوئی ہیں +

۶ - ہزار جوشنِ پولاد گر تو مے پوشی
زآہِ گرم فقیرے چو موم بگدازد

۶ - خواہ ہے تو فولاد کی ہزار زرہ پہنے فقیر کی گرم آہ سے موم کی طرح پگل جائیگی +

۷ - متاز بر سرِ مظلوم ساکن اے ظالم
کہ دستِ فتنۂ ایام بر سرت تازد

۷ - اے ظالم تو عاجز مظلوم پر حملہ نہ کر کیونکہ اگر تو ایسا کریگا تو زمانے کے فتنے کا ہاتھ تجھ پر حملہ کرے گا +

۸ - درونِ سینۂ مجروح بینوا مخراش
بدانکہ روزِ جزا ہست با تو پردازد

۸ - مفلس زخمی کے سینہ کو مت ستا - تجھے معلوم رہے کہ قیامت کے دن تجھ سے بدلا لیگا +

۹ - اگر بحل نکند سائلِ ستم دیدہ
جزادہندہ ترا در جہنم اندازد

۹ - اگر مظلوم سائل تجھے معاف نہ کریگا تو بدلہ دینے والا خدا تجھے دوزخ میں ڈالیگا +

۱۰ - زجور ہائے یتیماں منال عبداللہ
کہ گر خسے بزند کردگار بنوازد

۱۰ - اے عبداللہ تو یتیموں کے ظلم سے نہ رو - کیونکہ اگر کوئی تنکا مارے تو خدا نوازش کرتا ہے +

اے عزیز اس بات کی کوشش کر کہ درویشوں کی دعا سے تو مرد کامل بن جائے اور ان کے مزاروں کی برکت سے تیرا رخسارہ زرد ہو جائے اور دنیا کا غم تیرے سر سے نکل جائے +

رباعی

ترجمہ

۱ - خواہی کہ دریں زمانہ مردے گردی
و اندر رہِ دیں صاحبِ دردے گردی

۱ - اگر تو چاہتا ہے کہ میں اس زمانہ میں مرد خدا بن جاؤں - اور دین کی راہ میں صاحب درد بن جاؤں +

۲ - روزان و شباں بگرداں میگرد

۲ - تو رات اور دن دامنِ خدا کے ارد گرد پھر

مردے گردی چو گرد مردے گردی | اگر تو کسی مرد خدا کے گرد پھرے گا تو مرد خدا بن جائے گا +

اے عزیز تجھے یاد رہے کہ خداوند تعالیٰ نے جو ظاہری کعبہ بنایا ہے۔ وہ پانی اور مٹی کا بنا ہوا ہے اور جو باطنی کعبہ بنایا ہے وہ جان و دل کا بنا ہوا ہے۔ وہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا بنا ہوا ہے۔ اور یہ اللہ جل شانہٗ کا۔ وہ کعبہ مومنوں کی منظور نظر ہے اور یہ کعبہ خدا کی منظور نظر ہے +

ترجمہ	رباعی
خدا کی راہ میں دو کعبے منزل کے طور پر ہیں	در راہِ خدا دو کعبہ آمد منزل
ایک کعبہ ظاہری اور دوسرا دل کا +	یک کعبۂ صورت است یک کعبۂ دل
جہاں تک تجھ سے ہو سکے دلوں کی زیارت	تا بتوانی زیارتِ دلہا کن
کر کیونکہ دل ہزار کعبے سے بہتر ہے +	کافزوں ز ہزار کعبہ آمد دل

اے عزیز دنیا آرام کی جگہ نہیں۔ بلکہ یہ آزمائش کا مقام ہے۔ ایک کی ہمت بہشت کے لئے ہے اور دوسرے کی دوست کے لئے میں اس پر قربان ہوں جس کی ہمت اس (خدا) کے لئے ہے۔ دنیا کا طالب بیمار ہے۔ اور عاقبت کا طالب مزدور اور خدا کا طالب خوش ہے۔ طالب الدنیا مونث (دنیا کا طالب عورت کی طرح ہے) اور طالب العقبےٰ مخنث (عاقبت کا طالب ہیجڑا ہے) اور طالب المولیٰ مذکر (خدا کا طالب مرد ہے) +

اے عزیز تجھے یاد رہے کہ جب تو نے اپنے آپ سے قطع تعلق کیا۔ تو تو دوست کو پہنچ گیا۔ دوسری باتوں کو اس میں دخل نہیں۔ اور زبان اس سے واقف نہیں مست ہو۔ ہو اور جوش و خروش نہ کر۔ اور ٹوٹا ہوا ہو کر چپکا ہو رہ۔ کیونکہ درست گھڑے کو ہاتھ میں لئے کرتے جاتے ہیں۔ اور ٹوٹے ہوئے کو کندھے پر اٹھا کر۔

اگر تیرے پاس موجود ہے تو خوشی کرؔ اگرا نہیں تو طلب کر۔ پھول بن۔ کانٹا نہ بن یار بن غیر نہ بن۔ یار کی تعریف کرنا اسلام ہے۔ اور اپنی تعریف کرنا کفر کامل۔ جب یار لائق ہو تو کام سہل بن جاتا ہے۔ لائق کی صحبت جان تک ہوتی ہے اور نالائق کی روٹی تک +

ترجمہ	رباعی
اگر سو سال تک میں آگ میں آہستگی سے پڑا رہوں۔ تو وہ جلانے والی آگ میرے لئے آسان ہے +	صد سال اگر در آتشم مہل بود آں آتشِ سوزندہ مرا سہل بود
خدا کرے کہ نالائق آدمیوں کے ساتھ صحبت نہ ہو۔ کیونکہ نالائق کی صحبت موت سے بدتر ہوتی ہے +	با مردمِ نااہل مبادا صحبت کز مرگ بتر صحبتِ نااہل بود

اس راہ میں اگر عابد کا ہاتھ بہشتی حوروں سے آلودہ ہو جائے تو اس کی معرفت کی پاکیزگی دور ہو جاتی ہے۔ ور درویش اگر اللہ کے سوا غیر اللہ کو طلب کرے تو بیشک اُس کی قبولیت کا دروازہ بند ہو جاتا ہے +

ترجمہ	رباعی
اگر تو چاہتا ہے کہ واقف کار جان کی باتیں سنے۔ اور شہنشاہ (خدا) کے اندرونی بھید کو سنے +	خواہی کہ سخن ز جانِ آگہ شنوی اسرارِ درونِ شہنشاہ شنوی
تو اپنے آپ کا چنداں خیال نہ کر تاکہ تو اپنی ہستی میں بیخود ہو کر انی انا اللہ۔ (تحقیق میں ہوں اللہ) سنے +	کم گیر ز خویش تا تو در ہستئ خود بیخود ہمہ انی انا اللہ شنوی

اے درویش بہشت صرف بہانہ ہے۔ اصلی مطلب خود گھر والے (خدا) سے ہے۔ نماز اور روزے سے کام نہیں نکلتا۔ بلکہ عاجزی اور مسکینی سے نکلتا ہے۔ دلوں کی رعایت میں کوشش کر۔ اور لوگوں کے عیبوں کو ڈھانپ۔ درویشی کیا چیز ہے؟ ایک خاک ہے جو چھنی ہوئی ہو۔ اور اس پر پانی چھڑکا ہوا ہو۔ نہ پاؤں کے تلوے پر اس سے گرد بیٹھتی ہے۔ اور نہ ہاتھ کی ہتھیلی کو اس سے درد محسوس ہوتا ہے ہوش کے کانوں سے سُن۔ دین کو دنیا کے عوض نہ بیچ۔ ؎

دیں بدنیا مضروشید کہ بس سود نکرد	دین کو دنیا کے بدلے نہ بیچو کیونکہ جس نے
ہرکہ یوسف بزرِ ناسرہ بفروختہ بود	یوسف کو کھوٹے سونے کے عوض بیچا
	اس نے فائدہ نہیں اُٹھایا ✦

جو شخص دنیا کے تعلقات میں پھنستا ہے اور دین سے گریز کرتا ہے۔ وہ قیامت کے دن شرمندہ ہو کر اُٹھیگا۔ اور اپنی بے عزتی کریگا۔ جو شخص دس خصلتوں کو اختیار کرے گا۔ وہ اپنے دینی اور دنیاوی کام ٹھیک ٹھاک کریگا۔ خدا کے ساتھ صدق سے۔ نفس کے ساتھ قہر سے۔ خلقت کے ساتھ انصاف سے۔ اور بزرگوں کے ساتھ خدمت سے۔ اور چھوٹوں کے ساتھ مہربانی سے۔ اور درویشوں کے ساتھ سخاوت سے۔ اور دوستوں کے ساتھ نصیحت سے۔ اور دشمنوں کے ساتھ بردباری سے۔ اور جاہلوں کے ساتھ خاموشی سے۔ اور عالموں کے ساتھ تواضع سے پیش آئے تاکہ ہرگز اس کے دل پر زخم نہ پہنچے ✦

حکایت۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے لوگوں نے عرض کی کہ دنیا کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں۔ آپ نے فرمایا میں ایسی چیز کے بارے میں کیا کہوں۔ جس کو محنت سے حاصل کرتے ہیں اور مشقت سے نگاہ رکھتے ہیں۔ اور حسرت کے ساتھ چھوڑ جاتے ہیں ✦

اے عزیز تو اپنے عمر کے سرمائے کو غنیمت جان اور نفس امارہ سے رہائی حاصل کرنے کو عبادت سے بہتر خیال کر۔ اور موت کے وقت کو یاد کر اور نادان کو زندہ خیال نہ کر۔ اور نفس کی مراد پوری نہ کر۔ اور جاہل زاہد پر یقین نہ کر۔ اور خود شناسی کو بزرگی کا سرمایہ جان۔ یعنی اپنے آپ کو پہچان کہ تو کیا تھا اور کیا ہو جائیگا +

ترجمہ	رباعی
تو نے بیں میں کیسی لگائی ہے تو ایک منی کا قطرہ ہے۔ تو تو پاسنگ بھی نہیں۔ پھر کس واسطے تو سیر کی لاف مارتا ہے +	من من چہ میکنی کہ تو یک قطرۂ منی پاسنگ ہم نہ چہ زنی لاف صدمنی
پہلے بھی تو خاک ہی تھا اور آخر کو بھی خاک خاک ہی ہو جائیگا۔ تو اپنے آپ کو پہچان تاکہ تجھ سے غرور نکل جائے +	اول تو خاک بودی آخر شوی تو خاک خود را شناس تا ز تو بیرون رود منی

اور تمام کاموں میں خداوند تعالے کی مدد طلب کر +

اے عزیز تو خود بین نہ ہو۔ خدا بین (خدا کو دیکھنے والا) بن۔ جب تو خود بین نہ رہیگا۔ تو خدا بین ہو جائے گا +

اے عزیز ایسے دوست سے جو دشمنی کرے خوف کر۔ اور مغرور جاہل سے کنارہ کشی کر سنی ہوئی اور نہ دیکھی ہوئی بات نہ کہو۔ اپنے عیب کا دیکھنے والا بن۔ اور لوگوں کے عیب نہ ڈھونڈ +

ترجمہ	رباعی
خدا کی راہ میں قبضہ جمانے کا آغاز نہ کر اپنی بری آنکھ کو کسی کے عیب کے لئے نہ کھول +	اندر رہِ حق تصرف آغاز مکن چشم بد خود بہ عیب کس باز مکن
ہر شخص کے دل کا بھید خدا جانتا ہے -	سرِ دلِ ہر بندہ خدا ے داند

خود را تو دریں میانہ انباز مکن — تو اپنے آپ کو اس میں شریک نہ کر +

اے عزیز جب تو کسی کے عیب سے واقف ہو جائے تو شور نہ کر۔ اے بیہوش یہی پارسائی ہے +

رباعی	ترجمہ
پارسائی نباشد اے جاناں	اے پیارے یہ پارسائی نہیں۔ اپنی ہی
در مراعاتِ خویش کوشیدن	رعایت میں کوشش کرنا +
من بگویم کہ پارسائی چیست	میں بیان کرتا ہوں کہ پارسائی کیا ہے
جرم بخشی و عیب پوشیدن	قصور کا معاف کرنا اور عیب کا ڈھانپنا
	پارسائی ہے +

اے عزیز عمر کی بنیاد برباد ہونے والی ہے۔ اس پر کیا بھروسہ ہو سکتا ہے۔ مرد وہی خوش ہے جو موت کو یاد کرے غفلت سے آزاد ہو + ۵

غفلت باعتماد نفس یک نفس مکن	دم کے بھروسے پر ایک لحظہ بھی غفلت نہ کر
شاید ہمیں نفس نفسِ واپسیں بود	شاید یہی دم آخری دم ہو +

اے عزیز کسی شخص سے زیادتی نہ کر اور کسی کو تکلیف نہ پہنچا۔ اور برا کہنے اور برا سیکھنے اور برائی سوچنے سے کنارہ کر تاکہ تو اس کا بدلہ نہ پائے + رباعی

بیشی طلبی ز ہیچکس بیش مباش	اگر تو (مرتبے کی) زیادتی چاہتا ہے تو کسی
چوں مرہم موم باش و چوں نیش مباش	پر زیادتی نہ کر۔ موم کی مرہم کی طرح ہو
	اور ڈنگ کی طرح نہ ہو +
خواہی کہ ز ہیچ کس بتو بد نرسد	اگر تو چاہتا ہے کہ کسی کی طرف سے تجھے برائی
بدگو و بدآموز و بداندیش مباش	نہ پہنچے۔ تو تو برا کہنے والا برا سیکھنے والا اور
	برا سوچنے والا نہ ہو +

اے عزیز قبول کر اور سچی بات سے نہ پھر۔ پھر خلقت کے ساتھ نیکی سے پیش آ۔ اور عیب پوشی کر۔ اور سونا چاندی خلقت کو بخش اور جوانمردی میں کوشش کر +

قطعہ	ترجمہ
در جہاں چار چیز خوش کردم	جہان میں چار چیزیں مجھے عمدہ معلوم ہوئی
یاد گیر این سخن اگر مردی	ہیں۔ اگر تو مرد ہے تو ان کو یاد رکھ +
خلق نیکو و راستی گفتن	نیک عادت۔ سچ بولنا۔ عیب کو چھپانا اور
عیب پوشیدن و جوانمردی	مروت سے پیش آنا +

اے عزیز جو شخص چار چیزوں پر بھروسہ کرے اس کو بے تمیز خیال کرنا۔ عورت کی وفا۔ بادشاہوں کا اقرار۔ بے ریشوں کی خوبصورتی۔ اور مستوں کی سخاوت +

قطعہ	ترجمہ
تکیہ بر چار چیز نتواں کرد	چار چیزوں پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ اگر تو
ور کنی باد باشد اندر دست	کریگا تو ایسا ہے جیسے مٹھی میں ہوا +
بر وفائے زنان و عہد ملوک	عورتوں کی وفا پر اور بادشاہوں کے
خوبئ امرود سخاوت مست	اقرار پر۔ بے ریشوں کی خوبصورتی پر اور
	مستوں کی سخاوت پر +

اے عزیز جو کچھ تیرے پاس ہے (خدا کی راہ میں) دے۔ کل کے لئے کچھ نہ رکھ۔ تو اپنا غم کھا۔ دنیا کا غم نہ کر۔ اگر تیرے پاس ہے تو دے ورنہ گالی نہ دے +

غزل	ترجمہ
۱۔ گفت از سر لطف و شفقتم پند لطیف	۱۔ اسی دینی علوم کے آفتاب نے مدرسہ
آں شمس علوم دین مدرسۂ شام	شام میں مہربانی اور شفقت سے مجھے
	عمدہ نصیحت کی +

۲۔ گفت آنچہ تراست دادہ بہتر آنرا
نا دادہ چہ بہتر است گفتا دشنام

۲۔ اس نے کہا جو کچھ تیرے پاس ہے اس کا
دے دینا ہی بہتر ہے۔ میں نے پوچھا نہ دینا
کس کا بہتر ہے اس نے کہا گالی کا +

۳۔ از خوردہ چہ بہتر است غم خویش بخور
ناخوردہ چہ بہتر است میداں کہ حرام

۳۔ کھانا کس چیز کا اچھا ہے؟ اپنے غم کا
نہ کھانا کس کا بہتر ہے؟ حرام کا +

اے عزیز علم اور ادب سیکھ اور سونا چاندی جمع نہ کر۔ کیونکہ جو شخص سونا چاندی جمع کرتا ہے۔ وہ کنجوس ہے۔ اور جو علم اور ادب نہیں سیکھتا وہ یتیم ہے +

رباعی

لیس الفخر بالمال والنسب
ان الفخر بالعلم والادب
لیس الیتیم من مات والدہٗ
ان الیتیم یتیم العلم والادب

ترجمہ

مال اور حسب نسب پر فخر نہیں ہوتا تحقیق
علم اور ادب پر فخر ہوتا ہے +
وہ یتیم نہیں ہوتا جس کا باپ فوت ہو جائے
بلکہ وہ یتیم ہے جو بغیر علم اور ادب کے ہے +

اے عزیز بدکاری چھوڑ دے۔ اور نیکی کو نہ چھوڑ۔ کیونکہ نیکی کرنے میں کوئی برائی نہیں +

مثنوی

ز بد بگذر اے دوست نیکی بکن
کہ نیکی ز نیکی رسد بے سخن
کسانیکہ بد را پسندیدہ اند
ندانم ز نیکی چہ بد دیدہ اند

ترجمہ

اے دوست بدی چھوڑ اور نیکی کر۔ کیونکہ
نیکی سے نیکی بغیر حجت کے پہنچ جاتی ہے +
وہ لوگ جنہوں نے برائی کو پسند کیا ہے
میں نہیں جانتا انہوں نے نیکی میں کیا
برائی دیکھی ہے +

اے عزیز تمام کاموں میں راستی اختیار کر۔ اور بزرگوں کی نوکری کے لئے تیار

کی طرح کمر بستہ رہو۔ پس چلّے میں اس امید پر بیٹھا رہ کہ تو شکار پر پہنچ جائے۔ ؎

راستی پیشہ کن و بستہ میاں باش چو تیر
خواہ در چلہ نشیں خواہ بمیداں باش

راستی کا پیشہ اختیار کر اور تیر کی طرح کمر بستہ رہ۔ خواہ تو چلے میں بیٹھ اور خواہ میدان میں رہ ✦

اے عزیز سب سے زیادہ دانا آدمی وہ ہے جو خدا سے غافل نہ ہو۔ اور علم سے جاہل نہ رہے اور موت کو اپنے نزدیک سمجھے۔ ؎

رو بقضا کن ببیں عمر تلف کردہ را
تا بتو روشن شود رُو بعدم تافتن

قضا کی طرف رُخ کر اور ضائع کی ہوئی عمر کی طرف دیکھ۔ تاکہ عدم کی طرف رخ کرنا تجھ پر روشن ہو جائے ✦

اے عزیز وہ نیکی جو لوگوں کے حق میں تو نے کی ہو اور وہ بدی جو لوگوں نے تیرے حق میں کی ہو دونوں کو دل سے بھلا دے۔ کیونکہ نیکی بدی سب خداوند تعالیٰ کی طرف سے ہے ✦

اے عزیز اپنی نیکی اور بدی گِن اور دوسروں کی نیکی بدی انہیں پر چھوڑ دے ہم کو دوسروں کے کاموں سے کیا واسطہ۔ ہر ایک اپنا کیا پائیگا۔ دوست اور دشمن کی باتوں کو چھوڑ۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ کی طرف تو نے واپس جانا ہے۔ کمینی دنیا اور عجائب زمانے کے دھندوں کا کیا اعتبار رہے۔ ایسا کام کر کہ تو خدا کے روبرو شرمندہ نہ ہووے ✦

اے عزیز تو ہر قسم کی آلودگی سے صاف رہ اور تمام آدمیوں سے نڈر رہو۔ ؎

تو پاک باش برادر مدار از کس باک
زنند جامۂ ناپاک گازراں بر سنگ

اے بھائی تو پاک رہ اور کسی کا خوف نہ کر۔ کیونکہ دھوبی ناپاک کپڑے کو پتھر پر مارتے ہیں ✦

اے عزیز لوگوں کے کہنے پر نہ جا۔ کیونکہ لوگوں کی زبان سے کوئی نہیں چھوٹ سکتا۔ ؎

قیل اِن الالہ ذو ولد	یہ بھی کہا گیا ہے کہ اللہ صاحب اولاد ہے
قیل اِنَّ الرسولؐ قد کہنا	اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ رسولؐ خدا فال ڈالنے والا ہے ÷
مَا نجی اللہ والرسولؐ معاً	جب خلقت کی زبان سے خدا اور رسولؐ
من لسان الوریٰ فکیف انا	نہیں چھوٹ سکے تو میں کیسے چھوٹ سکتا ہوں

اے عزیز اس طرح ہو کہ تو نیک ہو اور خلقت تجھے برا خیال کرے۔ نہ ایسا کہ لوگ تجھے اچھا خیال کریں اور تو برا ہو۔ ؎

تو نیک باشی و بدت گوید خلق	تو نیک ہو اور تجھے خلقت برا کہے یہ بات
بہ کہ بد باشی و نیکت گویند	اس سے اچھی ہے کہ تو برا ہووے اور خلقت تجھے نیک کہے ÷

اے عزیز ہر کام میں تو دوست دشمن کے ساتھ نرمی اور صلح کر۔ لیکن دوستوں کے ساتھ محبت اور دشمنوں کے ساتھ نرمی۔ ؎

آسائشِ دو گیتی تفسیر ایں دو حرف است	دونوں جہان کا آرام ان دو باتوں کی تفسیر
با دوستاں تلطف با دشمناں مدارا	ہے۔ (اول) دوستوں کے ساتھ مہربانی (اور دوسرے) دشمنوں کے ساتھ صلح ÷

کیا ہی اچھا کہا ہے جس نے کہا ہے ÷

قطعہ	ترجمہ
ہیچ دانی کہ شیر مردی چیست	کیا تجھے کچھ معلوم ہے کہ شیر مردی کسے کہتے
شیر مردِ زمانہ دانی کیست	ہیں۔ اور زمانے کا شیر مرد کون ہے ÷

آنکہ با دوستاں تواند ساخت — وہ ہے جو دوستوں سے موافقت کر سکے
وانکہ با دشمناں تواند زیست — اور جو دشمنوں میں اگر زندگی بسر کر سکے

فخر رازی نے موافقت اور دوستی کے متعلق ایک ہی قطعہ میں بات ختم کر دی ہے

قطعہ — **ترجمہ**

اگر دشمن نسازد با تو اے دوست — اے دوست اگر دشمن تجھ سے موافقت نہ کرے
تو مے باید کہ با دشمن بسازی — تو تجھے دشمن سے موافقت کرنی چاہئیے
وگرنہ چند روزے صبر کن تا — نہیں تو چند روز صبر کر تا کہ نہ تو ہی رہے
نہ تو ماند نہ او نہ فخر رازی — نہ وہ ہی رہے اور نہ فخر رازی ✦

اے عزیز چاہئیے کہ سبح باسم ربک الاعلی الذی خلق (اپنی پروردگار کے اسم کی تسبیح کر جس نے پیدا کیا) کے بموجب خداوند تعالےٰ کو یاد کرتا ہے اور محاسبہ کا بیج تو اپنے نفس کی زمین میں بوئے۔ اگر تجھ سے نیک کام ظاہر ہو تو خداوند تعالےٰ کی توفیق کے سبب جان اور اس کا شکریہ ادا کر۔ اور اگر برا فعل سرزد ہو۔ تو اپنے نفس کی طرف سے خیال کر اور توبہ اور استغفار پڑھ۔ جیسا کہ خداوند تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ وَمَا اصابک من حسنۃ فمن اللہ وما اصابک من سیۃ فمن نفسک (اور جو تجھے نیکی پہنچے تو اسے خدا کی طرف سے خیال کر اور اگر برائی پہنچے تو یہ تیرے نفس کی طرف سے ہے) اگرچہ نیک اور بد کام کا پیدا کرنے والا خداوند تعالےٰ ہے لیکن از روئے ادب برے فعل کو اپنی طرف منسوب کرے ؎

گناہ اگرچہ نبود اختیار ما حافظ — اے حافظ اگرچہ گناہ ہمارے اختیار میں نہیں
تو در طریق ادب کوش گو گناہ من است — لیکن تاہم تو ادب کے طریقے میں کوشش کر
اور کہو کہ وہ میرا ہی گناہ ہے ✦

اے عزیز خداوند تعالےٰ کی مہربانیوں کی امید رکھ اور بے گناہ ہونے کا دعوےٰ

دل میں نہ لا۔ ۵

اول کہ برق عصیاں بر آدمِ صفی زد
مارا چگونہ زیبد دعوے بیگناہی

پہلے پہل جب آدم صفی اللہ پر ہی گناہوں کی بجلی گری۔ تو ہم کو بیگناہی کا دعوے کس طرح زیب دیتا ہے +

اے عزیز تھوڑی سی نصیحت کو بے شمار خیال کر۔ اور بے شمار طاعت کو بہت کم شمار کر۔ اور خطا کے واقعہ ہونے سے ڈر۔ اور گناہ کے عذاب سے کانپ اور رو +
اے عزیز جب کوئی گناہ تجھ سے سرزد ہو۔ تو توبہ کر اور خداوند تعالےٰ کی طرف لوٹ۔ کیونکہ خداوند تعالےٰ نے خود فرمایا ہے۔ واستغفروا ربکم ثم توبوا الیہ ان ربی رحیم (اور معافی مانگو اپنے رب سے اور توبہ کرو اس کی طرف تحقیق میرا پروردگار رحم کرنے والا ہے) اور اسی بارے میں آسمان کی سیر کرنے والے شہباز ابوسعید ابوالخیر فرماتے ہیں +

رباعی

باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ
گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ

این درگہِ ما درگہِ نومیدی نیست
صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

ترجمہ

واپس آ واپس آ جو کچھ تو ہے واپس آ خواہ تو کافر ہے اور خواہ آتش پرست اور خواہ بت پرست واپس آ +

یہ ہماری درگاہ نومیدی کی درگاہ نہیں ہے۔ اگر تو نے سو دفعہ توبہ توڑ ڈالی ہے تو بھی واپس آ +

اگرچہ توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہے۔ لا یغلق باب التوبۃ علی العباد حتی تطلع الشمس من مغربہا (بندوں پر توبہ کا دروازہ اس وقت تک بند نہیں جب تک کہ سورج مغرب سے نہ نکلے (یعنی آخر تک) لیکن جوانی اور طاقت کے

وقت جو شخص خداوند تعالےٰ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ تو قبولیت کے آسمان کا دروازہ کھلا ہے۔ کیونکہ بڑھاپے کے وقت تجھ سے گناہ ہو بھی نہیں سکتا +

رباعی | **ترجمہ**

رباعی	ترجمہ
سرِ موئے دلت سفید نشد	تیرا دل بال بھر بھی سفید نہیں ہوا۔
ہیچ مو بر تنت سیاہ نماند	تیرے بدن پر ایک بال بھی سیاہ نہیں رہا +
اے حسن توبہ آں زماں کردی	اے حسن تو نے توبہ اس وقت کی۔ جبکہ تجھ
کہ ترا قوتِ گناہ نماند	میں گناہ کی قوت ہی نہ رہی +

اے عزیز انسان عبادت اور خداشناسی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ چنانچہ خداوند تعالےٰ جل شانہٗ فرماتا ہے۔ وَمَا خلقت الجن والانس الالیعبدون (اور نہیں پیدا کئے ہیں نے جن اور انسان مگر اس واسطے کہ وہ عبادت کریں) +

زندگی خاص از برائے بندگی است	زندگی خاصکر بندگی کے لئے ہے بغیر بندگی
زندگی بے بندگی شرمندگی ہست	کے زندگی شرمندگی ہے +

پس اگر تو نے وقت کی نقدی کھانے۔ سونے اور شہوت پر خرچ کردی تو ان صفتوں میں حیوانات کا شریک ہوگا +

اے عزیز غفلت کی راہ چھوڑ دے اور عبادت کا کپڑا اپنے لئے قطع کر۔ بادشاہوں کی خدمت چھوڑ دے۔ اور خداوند تعالےٰ کی عبادت اختیار کر۔ کیونکہ خداوند تعالےٰ تھوڑی سی فرمانبرداری سے راضی ہوتا ہے۔ اور بادشاہ باوجود بہت سی فرمانبرداری کے غمگین رہتا ہے۔ **قطعہ**

بعمرے دست بستہ پیشِ شہ استادۂ ہرگز	تو عمر بھر بادشاہ کے روبرو ہاتھ باندھے کھڑا
بہ بخشی حکم صادر نہ کہ پیشش آر و بنشانش	رہا لیکن ہرگز بخشی کو یہ حکم بھی نہ ہوا کہ
	اس کو سامنے لاکر بٹھا دو +

چرا طاعت نیاری آں خدا را کہ دو رکعت | تو اُس خدا کی فرمانبرداری کیوں نہیں کرتا
هنوز از تو دانا گشته پیشین است فرمانش | کہ ابھی تجھ سے دو رکعت نماز معلوم کر کے
پہلے ہی حکم (نیکی) کا بھیج دیتا ہے +

اے عزیز مناسب ہے کہ تو ہمیشہ معرفت الٰہی کی آگاہی میں سرگرم رہے۔ کہ معرفت کا ایک ذرہ بھر بہت سی اطاعت سے اچھا ہے +

اے عزیز فرمانبرداری اور نیک کام کرنا خداوند تعالےٰ کی رضامندی کے لئے ہے۔ چاہئے کہ تو اسے بجا لائے۔ کہ خلقت کے دکھلاوے کی خاطر جو عبادت کی جائے وہ گناہ میں شامل ہے۔ خدا پناہ دے اس سے۔ ؎

کلید در دوزخ است آں نماز | جو نماز تو لوگوں کے روبرو لمبی کر کے
کہ در چشم مردم گزاری دراز | پڑھے وہ دوزخ کے دروازے کی کنجی ہے

دنیا کی زیادتی یا حور و قصور کے لئے عبادت کرنی خاص مطلب سے گمراہی اور ہلاکت ہے۔ ؎

تا بہشت و دوزخت در رہ بود | جب تک تیری راہ میں دوزخ اور بہشت
جان تو از راز کے آگاہ بود | ہے۔ تیری جان بھید سے کب واقف
ہو سکتی ہے +

اطاعت سے مطیع اور عبادت سے عابد وہی ہوتا ہے۔ کہ بہشت اور دوزخ سے اس کا مطلب معشوق (خدا) کا وصال ہے۔ ولو کانت الجنۃ نصیبُ المشتاقین بدون جمالہ فوا ویلاہ ولو کانت النار نصیب العاشقین مع جمالہ فوا شوقاہُ اور اگر خدا کے مشتاقوں کو بغیر اس کے جمال کے بہشت نصیب ہو۔ تو واویلا مچاتے ہیں۔ اور اگر دوزخ اس کے جمال کے ساتھ نصیب ہو تو بڑے شوق سے قبول کرتے ہیں۔ ؎

جنت نروم تا رخ زیبات نہ بینم
فردوس چہ کار آید گر یار نباشد

جب تک میں اس کا خوبصورت چہرہ نہ دیکھوں میں بہشت میں نہ جاؤں گا۔ بہشت کس کام آئیگا جبکہ یار پاس نہ ہو*

اے عزیز اپنے نفس کو پہچان کیونکہ جس نے اپنے آپ کو پہچانا اس نے اپنے خدا کو پہچانا۔ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ (جس نے پہچانا اپنے آپ کو اُس نے پہچانا اپنے رب کو) اور شریعت سے بال بھر فرق نہ کر۔ کیونکہ عارف لوگ شریعت کے وسیلے سے حقیقت کو پہنچے ہیں۔ تونے یہ نہیں سنا جو پیغمبر خدا نے فرمایا ہے۔ الشریعت اقوالی والطریقت افعالی والحقیقت احوالی و المعرفت اسراری (شریعت میرے قول ہیں اور طریقت میرے فعل۔ اور حقیقت میرے حال۔ اور معرفت میرے بھید ہیں)۔ ۔

از شریعت در طریقت رخت کش
وز حقیقت بعد زاں لذت بچش

شریعت سے طریقت میں اسباب رکھ
اور حقیقت کے بعد لذت چکھ*

من یطع الرسول فقد اطاع اللہ (جس نے رسول کی تابعداری کی اس نے خدا کی تابعداری کی)۔ ۔

خلاف پیمبر کسے راہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

جس شخص نے پیغمبر کے برخلاف راستہ اختیار کیا۔ وہ ہرگز منزل مقصود کو نہیں پہنچے گا*

اے عزیز گناہوں کو خلقت سے نہ چھپا مگر خداوند تعالے سے شرم کر کیونکہ نہ بات خیال سے دور ہے۔ کہ خلقت سے گناہ چھپایا جاوے اور خدا سے شرم نہ کیا جائے*

قطعہ **ترجمہ**

سرت ہمہ دارائے فلک ۔ داند
خداوند تعالے تیرے بھیدوں کو جانتا ہے

او مو بمو ز صدق و شکے داند | وہ صدق اور شک کو ذرا ذرا جانتا ہے +
گیرم کہ برزق خلق را بفریبی | میں نے مانا کہ تو مکر سے خلق کو فریب دیگا
با او چہ کنی کہ یک بیک میداند | (یہ بتا) کہ تو اس کے ساتھ کیا کرے گا جو ایک ایک بات کو جانتا ہے +

واللہ اعلم بذات الصدور (اللہ سینے کی باتوں سے واقف ہے) +
اسے عزیز تواضع۔ صبر اور عدل اختیار کر کیونکہ حقیقی اور مجازی دوستوں سے دوستی صرف تواضع سے ہو سکتی ہے۔ اور دین اور دنیا کی مرادیں نہیں حاصل ہو سکتیں مگر صبر سے۔ اور ظاہری اور باطنی بادشاہی نہیں ملتی مگر عدل سے۔ اور رعیت اور خلقت کے کاموں کے محاسبے کا نام عدل ہے۔ اور ملک کی بادشاہی میں ظاہرا طور پر یہ نصیحت مجھ سے سن اور اس نصیحت سے غمگین نہ ہو۔ وہ یہ ہے کہ نہ کسی کو ستا اور نہ کسی سے دکھ اٹھا +

ترجمہ	مثنوی
نیک بخت لوگ نصیحت کو یاد کرتے ہیں	نصیحت نیک بختاں یاد گیرند
اور عزیز درویشوں کی نصیحت قبول کرتے ہیں +	عزیزاں پند درویشاں بپذیرند
چیونٹی نے اونٹ کو کیا عمدہ بات کہی۔ کہ	چہ نیکو گفت در خیل شتر مور
اے موٹے تو لاغروں پر زور نہ کر +	کہ اے فربہ مکن بر لاغراں زور
زخم کو بند کرنے والا ہو اگر تجھ سے ہو سکتا	جراحت بند باش از میتوانی
ہے۔ تو کیا جانتا ہے شاید تجھے بھی ایسا موقع پیش آئے +	ترا نیز ار ببند از چہ دانی

اس بارے میں امیر حسن نے داناؤں کے لئے کیا عمدہ کہا ہے +

غزل

۱ - دلا کار و بارِ جہاں ہیچ نیست
اساسِ زمین آسماں ہیچ نیست

۲ - چہ وابستۂ دل دریں باغ باغ
کہ ایں بیوفا بوستاں ہیچ نیست

۳ - اگر سبز و خورم بود نو بہار
چہ میگردد آخر خزاں ہیچ نیست

۴ - کسے را میازار و از کس مرنج
کزیں بہترے نکتہ داں ہیچ نیست

۵ - حسن با جہاں دار خُلقِ حَسن
خمش ورنہ نطق و بیاں ہیچ نیست

ترجمہ

۱ - اے دل دنیا کے دھندے ہیچ ہیں
زمین و آسمان کی بنیاد ہیچ ہے +

۲ - تو نے اس باغ اور جنگل میں کیسے دل
لگایا ہے - کیونکہ یہ بے وفا باغ (دنیا)
کچھ نہیں +

۳ - اگرچہ نو بہار سبز اور عمدہ ہوتی ہے
جب آخر کار خزاں ہو جاتی ہے تو کچھ
بھی نہیں +

۴ - نہ کسی کو ستا اور نہ کسی سے رنج اٹھا
جان لے کہ اس سے عمدہ بات اور کوئی چیز نہیں +

۵ - اے حسن تو جہان سے خوش اخلاقی
سے پیش آ - نہیں تو چپکا ہو رہ گویائی
اور بیان کچھ نہیں +

کیا ہی عمدہ کہا ہے جس نے کہا ہے - **قطعہ**

بعمر خویش نشنیدم ازیں سنجیدہ تر حرفے
کہ در میخانہ میفرمود رندِ بے سروپائے

اس بات سے عمدہ میں نے اپنی عمر بھر میں
نہیں سنی - جو کہ ایک بے سروسامان رند
شراب خانے میں کہہ رہا تھا +

مرنجان و مرنج و ہیچ چیزے را مشو منکر
کہ ہر مورے سلیمان است و ہر چند یست عنقائے

نہ تکلیف دے اور نہ تکلیف اٹھا اور کسی چیز
کو حقیر نہ جان کیونکہ ہر ایک چیونٹی سلیمان ہے
اور ہر ایک الو عنقا ہے +

اے عزیز خداوند تعالےٰ کی شناخت اور آخرت کی نجات علم کی ذات سے ہے اور بزرگوں اور بڑے آدمیوں کی مجلسوں میں دخل پانیکا وسیلہ علم ہے پس چاہیئے کہ اس رات کو چمکنے والے موتی کی تلاش میں دن رات کی تمیز نہ کرکے پروانے کی طرح اس کی شمع پر جان دے دے۔ ؎

چو شمع از پئے علم باید گداخت
علم کے واسطے شمع کی طرح پگھلنا چاہیئے

کہ بے علم نتواں خدا را شناخت
کیونکہ بے علم خدا کو نہیں پہچان سکتے +

اے عزیز نیک لوگوں کی پیروی کر خواہ بوڑھا ہو یا جوان۔ ؎

راست رَوا پیروی کن گرچہ زن باشد کہ خضر
تو سیدھا چلنے والے کی پیروی کر خواہ وہ عورت

چوں سکندر گم کند راہ مادیانش راہبر ست
ہی ہو کیونکہ جب خضر نے سکندر کا راستہ کھودیا تو گھوڑی نے اس کی رہبری کی تھی +

اے عزیز دنیا کو چھوڑ اور نفس کو مار اور نیند کو چھوڑ دے +

اے عزیز وہ لوگ جو امید اور خوف سے خدا کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔ وہ بیمار ہیں۔ خدا کے عاشق نے کیا ہی عمدہ فرمایا ہے۔ مَاعبدناك خوفا من نارك ولا طمعاً فی جنتك ولكن وجدناك اهل العبادة فعبدناك (ہم نے تیری عبادت تیری آگ سے ڈر کر نہیں کی اور نہ ہی تیرے بہشت کے لالچ سے۔ لیکن چونکہ عابدوں نے تجھے پالیا ہے۔ اس لئے ہم تیری عبادت کرتے ہیں (یعنی تجھے حاصل کرنے کی خاطر)۔) +

اے عزیز خداوند تعالےٰ کی شناخت ہمیشہ اپنی شناخت سے حاصل ہوتی ہے کیونکہ جس نے اپنی عبودیت (بندہ ہونا) پہچان لیا اس نے خدا کی ربوبیت (رب ہونا) پہچان لی۔ لیکن خدا تک پہنچنے کا راستہ یہ ہے۔ کہ ایک قدم دنیا سے اٹھا اور دوسرا آخرت سے پھر تو جلدی خدا کو پہنچ جائیگا۔ من تقدم خطوتین فقد وصل (جس نے

دونوں قدم اٹھا لئے وہ خدا سے مل گیا) ۔ ۵

نعیم ہر دو جہاں پیش عاشقاں ہیچ است	دونوں جہان کی نعمتیں عاشقان الٰہی
کہ این متاع قلیل است و آں بہا قلیل	کے نزدیک کچھ بھی نہیں۔ کیونکہ یہ کم اسباب ہے اور اس کی قیمت زیادہ ہے ÷

کیا ہی عمدہ کہا ہے جس نے کہا ہے ۔ ۵

آز بگذارد پادشاہی کن	حرص چھوڑ اور بادشاہی کر کیونکہ بے طمع
گردنِ بے طمع بلند شود	آدمی کی گردن بلند ہوتی ہے ÷

صاحب اسرار اور رازنے حرص کے بارے میں کیا عمدہ کہا ہے ۔ ۵

طمع را سہ حرفست و ہر سہ تہی	طمع کے تین حرف ہیں اور تینوں خالی
ازاں نیست بر طامعاں رابہی	ہیں۔ اسی سبب سے طمع کرنے والوں کی بہتری نہیں ہوتی ÷

کیا ہی اچھا کہا ہے جس نے کہا ہے ۔ ۵

ہر حرفست بے نقطہ گشت ترکیب طمع ازوے	جن حرفوں سے طمع مرکب ہے اُن میں سے
نقطہ را شرم مے آید کہ بر گرد طمع گردن	ہر ایک نقطہ سے خالی ہے نقطے کو شرم آتی ہے کہ طمع کے نزدیک بھٹکے ÷

بہت عمدہ فرمایا ہے جس نے یہ فرمایا ہے ÷

قطعہ	ترجمہ
ہر کہ خواہد کہ دریں دیر بہر فصل و بہار	جو شخص چاہتا ہے کہ اس جہان میں ہر موسم میں
چوں گلِ تازہ رخ او بہ طراوت باشد	تازہ پھول کی طرح اس کا چہرہ تر و تازہ ہے ÷
نرود بر درِ اربابِ جہاں بہرِ طمع	اس کو چاہئے کہ اہل جہان کے دروازہ پر طمع کی خاطر
گرچہ مشہور چو حاتم بہ سخاوت باشد	نہ جائے اگرچہ وہ سخاوت میں حاتم کی طرح مشہور ہو

اے عزیز قناعت کا دامن پکڑ اور اپنی عزت، خاک میں نہ ڈلا + ؎

تا حریصی ہرگز از خواری نیابی تو اماں زانکہ دیدم بارہا من حرص و خواری تواماں	جب تک تو بنا رہیگا تب تک تو بعزتی سے کبھی امن میں نہیں رہیگا۔ کیونکہ میں نے کئی دفعہ دیکھا ہے کہ حرص اور خواری ساتھ ساتھ ہوتی ہیں +

کیا تو نے نہیں سنا۔ الحارص محروم والسائل مجروم (لالچی خالی رہتا ہے اور مانگنے والا کٹا ہوا) +

اے عزیز دنیاوی مال واسباب کے لئے محروم اور مجزوم نہ بن۔ بلکہ قناعت کے ملک میں حاتم ہونا ظاہر کر۔ ؎

تنہا نہ حاتم اوست کہ جود ے کند بہ خلق ہرکس کہ از کسے نستاند حاتم است	حاتم صرف وہی نہیں جو خلقت پر سخاوت کرے۔ ہر ایسا شخص حاتم ہی ہے جو کسی سے کچھ نہ لے +

اے عزیز آدمیوں سے کسی آرزو کو طلب نہ کر۔ ؎

بس عاجزاند خلق مکن التجائے زکس ہر آرزو کہ مے طلبی از خدا طلب	خلقت بہت عاجز ہے کسی سے کچھ طلب نہ کر۔ جو خواہش تو طلب کرتا ہے ۔ خدا سے طلب کر +

حکایت۔ ایک مست دیوانہ رستے پر پڑا ہوا تھا۔ بادشاہ اس کے پاس سے گذرا تو کہا کہ اے دیوانے! کچھ مانگ۔ اس نے کہا مجھے مکھیوں نے بہت ستا رکھا ہے۔ ان کو منع کر دے تاکہ مجھے تکلیف نہ دیں۔ بادشاہ نے کہا مکھیاں میرے حکم کی تابع نہیں۔ دیوانے نے کہا جبکہ مکھیاں تیرا حکم نہیں مانتیں تو میں تجھ سے کیا مانگوں +

قطعہ	ترجمہ
بخشی از خدا طلب ہمہ چیز	اے بخشی ہر چیز خدا سے مانگ۔ کیونکہ آسمان
در سماؤ سمک خزانۂ اوست	اور زمین تمام اس کا خزانہ ہے +
کارِ کس از کسے نیاید راست	آدمی کا کام کسی آدمی سے پورا نہیں
کارِ ہر کس بکارخانۂ اوست	ہوتا۔ ہر شخص کا کام اس کے کارخانے
	میں بنتا ہے +

اے عزیز امانت میں دیانت داری اختیار کر۔ کیونکہ اس میں خیانت کرنے سے شرمندگی حاصل ہوتی ہے۔ ؎

در خیانت بود خجالتِ مرد	خیانت میں آدمی کو شرمندگی حاصل ہوتی
واں خجالت در رنج باشد درد	ہے۔ اور اس شرمندگی سے افسوس اور
	رنج پیدا ہوتا ہے +

اے عزیز جہاں تک ہو سکے بدی کے عوض نیکی کر۔ ؎

بدی را بدی سہل باشد جزاء	بدی کے عوض بدی کرنا سہل ہے۔ اگر تو
اگر مردی احسن الی من اسا	مرد ہے تو جس نے تجھ سے بدی کی ہے
	اُس کے ساتھ نیکی کر +

بہت اچھا کہا ہے جس نے کہا ہے۔ ؎

گر کسے در راہِ من خارے نہد من گل نہم	اگر کوئی شخص میری راہ میں کانٹا رکھیگا
او سزائے خار یابد من جزائے گُل برم	تو میں پھول رکھوں گا۔ کیونکہ وہ کانٹے
	کی سزا بھگتیگا اور میں پھول کا اجر لونگا +

کیا ہی عمدہ کہا ہے جس نے یہ کہا ہے۔ ؎

نیکواں کا دوست دارد ہر کہ باشد در جہاں	نیک لوگوں کا ہر شخص دوست ہوتا ہے

گر بداں را دوست داری گوئے بُردی میاں

اگر بُرے آدمی کو دوست رکھے تو بازی جیت جائے گا +

اے عزیز حسد۔ حرص۔ پس گوئی۔ جھوٹ۔ تہمت۔ شہوت۔ خود پسندی۔ غصہ پلیدی۔ کنجوسی۔ دلی غصہ۔ تکبر اور دکھلاوا چھوڑ دے۔ کیونکہ یہ شیطان کی خصلتیں ہیں +

اے عزیز جب تو نے تکبر اور ریا کو چھوڑ دیا تو تُو اللہ تعالےٰ کو پہنچ جائے گا +

اے عزیز دولتمندی پر فخر نہ کر کیونکہ یہ غفلت کی خواب میں خیالی لشکر ہے +

قطعہ

عید و شبِ قدر و صبح و شامے شد و رفت
شادی و غم و ہجوم عامے شد و رفت

ترجمہ

عید۔ شب قدر صبح و شام ہوئیں اور چلی گئیں۔ خوشی۔ غم اور عام ہجوم ہوا اور چلا گیا +

ہنگامِ نشاط و صحبتِ سیم تناں
در عالمِ خواب احتلامے شد و رفت

خوشی کا موقع اور خوبصورتوں کی صحبت خواب میں احتلام کی طرح ہوئی اور چلی گئی +

بہت عمدہ کہا ہے جس نے کہا ہے +

غزل

۱۔ مناز اے بتِ چیں کہ چیں ہم نماند
قرار جہاں ایں چنیں ہم نماند

۲۔ اگرچہ نہ بینی جہاں مثل سابق
نماند زمانہ زمیں ہم نماند

۳۔ نہ جم ماند اینجا نے آں نگینش
نقوشِ نگین و نگیں ہم نماند

ترجمہ

۱۔ اے چین کے بت تو فخر نہ کر کہ چین بھی نہیں رہا۔ جہان ہمیشہ اسی طرح نہیں رہا +

۲۔ اگرچہ تو نے جہان کو پہلی طرح نہیں دیکھا۔ جب زمانہ نہیں رہا تو زمین بھی نہیں رہیگی +

۳۔ نہ جمشید ہی رہا اور نہ اس کا نگینہ۔ نگینے کے نقش اور نگینہ بھی نہیں رہا +

اے عزیز سخاوت۔ قناعت۔ شجاعت۔ مروت۔ راست روی۔ حلیمی اور بردباری

کو اپنا لباس بنا۔ اور انہیں عادات سے ہر شخص کو اپنا دوست بنا +

اَے عزیز جو کچھ تجھ سے پوچھیں۔ اس کا جواب دینے میں جلدی نہ کر اور جب تک نہ پوچھیں نہ کہو۔ اور جب تک نہ بلائیں نہ جا۔ اور وہ چیز نہ بیچ جو خریدنا ہی نہیں چاہتے اور ایسی چیز نہ رکھ جو وہ نہ لیں۔ نہ رکھ۔ نہ اٹھا۔ اور نہ کئے ہوئے کو شمار کر۔ دل کو شیطان کا کھلونا نہ بنا۔ اور دل کو حرص اور لالچ سے خالی کر۔ اور باطن کو ظاہر کی نسبت پاک وصاف رکھ۔ بلکہ ظاہر میں رند بنا رہو۔ اور باطن میں پارسا اور پرہیزگار +

قطعہ	ترجمہ
گر مست نۂ مست نمائی مے کن	اگر مست نہیں تو اپنے آپ کو مستوں کی طرح
دیوانہ نۂ گاہ ربائی مے کن	ظاہر کر۔ اور اگر تو دانا نہیں تو تنکے وغیرہ اکٹھے کرتا رہو +
تا خلق تو بر اسرار تو واقف نشود	تاکہ خلقت تیرے بھید سے واقف نہ
رندے بنما و پارسائی مے کن	ہو جائے تو رند بنکر پرہیزگاری کر +

اَے عزیز ہر آدمی کی روٹی نہ کھا۔ اور اپنی روٹی کسی کو دینے میں دریغ نہ کر۔ نفس امارہ کے حکم سے خوف کر۔ اور اپنے تانبے کو اس کی مخالفت کی اکسیر سے سونا بنا دشمن اگرچہ حقیر ہو اس کو ادنے خیال نہ کر۔ اور قرض خواہ کتنا ہی تھوڑا ہو اس کو بہت سا خیال کر۔ مستوں کا قرض نہ لے۔ اگرچہ سخت ضرورت ہو۔ اور عورت نہ کر خواہ حور ہی ہو +

قطعہ	ترجمہ
مرد باید کہ بدنیا نکند میل دو چیز	مرد کو چاہیئے کہ دنیا میں دو چیزوں کی
گر نخواہد کہ ہمہ عمر سلامت ماند	رغبت نہ کرے۔ اگر وہ چاہتا ہے کہ تمام عمر سلامتی سے بسر ہو +

زن نخواہد اگرش دخترِ قیصر بدہند — اول عورت نہ کرے خواہ اسے بادشاہ
دام لستاند گر وعدہ قیامت باشد — کی بیٹی دیویں۔ دوسرے قرض نہ لے
خواہ قیامت کا وعدہ ہو +

اے عزیز جس کی تجھے شناخت نہیں اُس کے ہمراہ سفر نہ کر۔ اور اپنی تھوڑی سی چیز کو دوسروں کی بہت سی کے برابر خیال کر۔ بیہودہ غم نہ کھا۔ اور جس سے تجھے غم پہنچے اس کو چھوڑ دے۔ خدا کی دوستی کم آزاری میں ہے اور آدمیوں کو دکھ دینے والے دوست کو بازاری خیال کر۔ اپنے آپ کو اپنی حالت سے غافل رکھ۔ اور جو تجھ سے موافقت کرے اس کی نوازش کر۔ دنیا اور آخرت کی نیک بختی داناؤں کی صحبت میں ہے اور محض بے عزتی اور رسوائی خود پرستوں اور نمودیوں کی مجلس میں ہے۔ نادان سے کنارہ کشی کر۔ اور دانا جہاں کہیں ہو اس سے مل جا۔ سخاوت کا پیشہ اختیار کر۔ اور فقیروں کی مفلسی کا اندیشہ کر۔ تو فقر پر فخر کر نہ دولتمندی پر۔ اور شکر تکلیف میں بجالا نہ شفا میں۔ درویشوں سے محبت کر اور ان کی دوستی پر فخر کر۔ خدا کے حکم پر راضی رہو۔ اگر تو راضی نہ ہوگا تو کیا کرے گا۔ تو خود قاضی بن ۔ خوش اخلاق اور کم آزار ہو۔ اور دن رات خدا کی یاد میں مشغول رہو۔ ؎

پس از سی سال این معنی محقق شد بخاقانی — تیس سال کے بعد خاقانی کو یہ بات ٹھیک
کہ یک دم با خدا بودن باز ملک سلیمانی — طور پر معلوم ہوئی۔ کہ ایک دم خدا کی یاد
سلیمان کے ملک سے بہتر ہے +

اے عزیز موت سے پہلے ہی مرجا۔ اور ذکر کے وسیلے سے خداوند تعالےٰ کے وصال کا دامن پکڑ۔ تاکہ تو نیک اور بد کے جال میں نہ پھنسا رہے +

قطعہ — **ترجمہ**

تا موتوا قبل انتموتوا نشوی — جب تک تو مرنے سے پہلے نہ مریگا۔

تا محو ذاتِ پاک یا ہُو نشوی — اور جب تک تو خداوند تعالےٰ کی ذات پاک میں نہ مٹ جائیگا +

از راہِ جفا عناں نتابی ہرگز — تب تک ظلم کی راہ سے باگ نہ موڑیگا

وز نیک و بدِ زمانہ یکسو نشوی — اور زمانے کے نیک و بد سے الگ نہ ہوگا +

اے عزیز جو بات تو اپنے لئے پسند نہیں کرتا۔ وہ دوسرے کے حق میں بھی نہ کر۔ اگر کسی سے تعلق پیدا کرنے کے لئے تو مجبور رہو۔ تو اس قسم کا تعلق پیدا کر۔ کہ جب تو تعلق قطع کرے تو کسی قسم کی بے عزتی نہ ہو۔ اور نہ اس کے چھوڑنے میں تجھے تکلیف پہنچے۔ ے

دلا بگیر تعلق برسمِ مرغابی — اے دل مرغابی کی طرح تعلق رکھ۔

بود در آب چو برخاست خشک تر برخاست — جب وہ پانی سے باہر نکلتی ہے تو بالکل خشک ہوتی ہے +

اے عزیز اگر تو ہوش کے کان لگا کر سنے۔ تو میں تجھے ایک نہایت عمدہ بات سناؤں۔ کہ ایک ہی بات بہت سی باتوں سے اچھی ہے۔ وہ یہ ہے کہ رُوح کا آرام اکیلا رہنے میں ہے۔ اور دل کی خوشی الگ رہنے میں۔ ے

مجرد باش در معنے اگر آسودگی خواہی — اگر حقیقت میں تو آرام چاہتا ہے تو اکیلا

کہ خارے در بیاباں نیست دامنگیر عریاں را — رہ۔ کیونکہ کوئی کانٹا جنگل میں ننگے کے دامن کو نہیں پکڑتا +

اے عزیز خداوند تعالےٰ کے سوا کسی سے دل لگانا خوشی کی قید سے چھوٹنا اور غم کے جیلخانے میں پھنسنا ہے اس واسطے کہ خداوند تعالےٰ کے سوا جس سے تو محبت کرے گا۔ یا تو اسے چھوڑ دیگا یا وہ تجھے چھوڑ جائیگا۔ پس ان دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی ہو۔ اس سے دل رنجیدہ ہونا ہے +

قطعہ | ترجمہ

ہر کہ جز حق دوستداری عاقبت
تو از دیا او زتو گردد جدا

خداوند تعالےٰ کے سوا جس سے تو دوستی پیدا کرے گا۔ تو اس سے یا وہ تجھ سے جدا ہو جائیگا +

زانکہ پیش از وے ازیں دارِ فنا
تو فنا گردی و یا او گردد فنا

اس واسطے کہ اس دنیا میں اس سے پہلے تو فنا ہو جائیگا یا وہ تجھ سے پہلے فوت ہو جائیگا +

اے عزیز اگر تو خوشی چاہتا ہے تو تکلیف اُٹھا۔ اور اگر مراد چاہتا ہے تو صبر کر اور اگر بلندی چاہتا ہے تو تواضع کر اور اپنی نسبت لاف نہ مار +

قطعہ | ترجمہ

عیب است از بزرگ شمردن خود را
واز خلق و زمانہ برگزیدن خود را

اپنے آپ کو بڑا جاننا عیب کی بات ہے اور خلقت اور زمانے سے اپنے آپ کو بہتر خیال کرنا بھی عیب ہے +

از مردمکِ دیدہ بباید آموخت
دیدن ہمہ را و ندیدن خود را

آنکھ کی پتلی سے یہ بات سیکھنی چاہیئے۔ سب کو دیکھنا اور اپنے آپ کو نہ دیکھنا +

اے عزیز جو شخص اپنے آپ کو نہیں دیکھتا اور تواضع اختیار کرتا ہے وہ زمانے کے باغ سے مراد کا پھول حاصل کر لیتا ہے۔

تواضع نشۂ ہوش است ہر کہ بیمغز است کے داند
بلے گردن کجا خم میشود مینائے خالی را

تواضع ہوش کا نشہ ہے جو شخص بے مغز ہے اُس کو کیا معلوم ہے۔ ہاں خالی صراحی کی گردن کب جھکتی ہے +

اے عزیز اپنی قابلیت اور فضیلت پر مغرور نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ تو خود بینی

سے نقصان اُٹھائے گا۔ نفع نہیں حاصل کرے گا۔ ؎

تا علم و فضل بینی بے معرفت نشینی
یک نقطہ ات بگویم خود را مبین کہ رستی

جب تک تو اپنے علم و فضل کا خیال رکھیگا خدا شناسی سے محروم رہیگا میں تجھے ایک بات کہتا ہوں کہ تو اپنے آپکو نہ دیکھ تاکہ تو خلاصی پائے

؎ ہر کہ بخود نظر کند آں نظر از فتنے بود
بلک بتر ز اہل آں نظر آفتے بود

جو شخص اپنی طرف دیکھتا ہے یہ خوش طبعی نہیں ہوتی۔ بلکہ خدا رسیدہ کے نزدیک ایسی نظر مصیبت میں شامل ہے +

حکایت۔ خواجہ حسن بصری کا دامن ایک ہیجڑے کے دامن سے چھو گیا اس دامن کو فوراً کاٹ ڈالا۔ ہیجڑے نے کہا۔ اے شیخ تو اپنی طرف نہ دیکھ ابھی تیرے اور میرے کام کا انجام معلوم نہیں۔ شاید خدا کے نزدیک کون مقبول ہو۔ ؎

چوں رد و قبول ہمہ در غیب است
زنہار کسے را مکنی عیب کہ عیب است

چونکہ سب کا رد ہونا یا قبول ہونا پوشیدہ ہے۔ خبردار کسی کی بُرائی نہ کر کیونکہ یہ عیب ہے

اے عزیز نیکی کر تاکہ تو بدلہ پائے۔ اور کسی کو ہاتھ اور زبان سے تکلیف نہ پہنچا تاکہ تو بھی تکلیف نہ اُٹھائے۔ حرص کا غلام نہ بن اور غفلت پر فریفتہ نہ ہو۔ مال کو عارضی سمجھ اور تندرستی کو غنیمت جان +

اے عزیز ہزار دوست ہوں تو بھی تھوڑے ہیں۔ اور دشمن ایک ہو تو بھی اسے بے شمار خیال کر۔ لوگوں سے روپیوں کی تھیلی نہ مانگ۔ بلکہ خود بخود اپنے لئے مال طلب نہ کر۔ ؎

سیر چشماں را بایں نو دولتاں نسبت مکن
فربہی چیزے دگر آماس چیزے دیگر است

اُن آدمیوں کو جن کی نظر سیر ہے ان نئے دولت والوں سے نسبت نہ دے۔ کیونکہ موٹاپا اور چیز ہے اور سُوجن اور شئے ہے +

اَے عزیز خاندانوں کی عزت کا خیال رکھ اور دولتمندی پر فخر نہ کر اور گناہ سے دور رہو۔ اور مصیبتوں میں صبر کر۔ اور آدمیوں کی پیٹھ پیچھے وہی کہو جو تو سامنے کہہ سکے۔ اور نیازمندوں کو ملامت نہ کر۔ اور درویشوں کو ناامید نہ لوٹا۔ اور کسی کو اپنے بھید سے واقف نہ کر۔ اور خدا کی خلقت کی حاجتوں کو پورا کرنے کو بڑا بھاری کام خیال کر۔ اور اپنی نیکی کا احسان نہ جتلا۔ اور لوگوں کو بدی سے یاد نہ کر۔ اور خلقت کو اپنا امیدوار بنا۔ اور کسی کے غم سے خوشی نہ کر۔ اور جوانمردی سے وفا طلب کر۔ آدمی کو تکلیف تین باتوں سے پہنچتی ہے۔ اول وہ وقت جو پیش آنے والی ہو۔ اور قسمت سے زیادہ حاصل کرنے سے اور دوسروں کی ملکیت کو اپنی خیال کرنے سے جبکہ تیری روزی دوسروں کی روزی سے جدا ہے۔ تو پھر یہ بیہودہ محنت کس واسطے کرتا ہے۔ مُہر کو کیسے سے نکال کر زبان پر رکھ اور مہر (محبت) دنیا سے اُٹھا کر ایمان پر رکھ۔ افسوس ہے ایسے شخصوں کی حالت پر کہ جنہوں نے ایمان کا چراغ گل کر دیا اور غفلت کی رات میں سو گئے۔ دن کو عیش و عشرت میں مست ہیں اور رات کو غرور کی نیند میں۔ وہ نہیں جانتے کہ خدا سے دور پڑے ہیں اور کل کو قبروں میں سوئیں گے +

رباعی	ترجمہ
عمرے بغم جہان دوں میگذرد	عمر کمینے جہان کے غم میں گذرتی ہے۔ اور
ہر لحظہ ز دیدہ اشک خوں میگذرد	ہر لحظہ آنکھوں سے خون کے آنسو جاری ہیں +
شب خفتہ و روز مست و ہر صبح خمار	رات کو سوتے ہیں دن کو مست ہیں اور
اوقات شریف بین کہ چوں میگذرد	صبح کے وقت خمار میں ہیں۔ دیکھو کہ
	اوقات شریف کس طرح گذرتا ہے +

اَے عزیز لڑکپن میں تو پست ہے اور جوانی میں مست اور بڑھاپے میں سست پن خدا کو کب یاد کرے گا۔ ـــــ

قولی بسر زبانِ خود بر بستی	تو اپنی زبان سے صرف قولی (کہ اے عورت)
صد خانہ پُر از بتاں بیکے نشکستی	پکارتا ہے۔ بتوں کے بھرے ہوئے سو گھروں میں سے ایک بت کو بھی تو نے نہیں توڑا +
امروز در جہاں نکردی کارے	آج تو نے جہان میں کوئی کام نہیں
فردا تا دہد خمار کامشب مستی	کیا۔ آج رات تو مست ہے کل تیرا نشہ ٹوٹے گا +

اے عزیز مستی کا عالم کیا ہی عمدہ ہے۔ جہاں کہیں تو ہو تجھے کوئی نہیں پوچھیگا کہ تو کون ہے۔ اگر تو واپس آجائے تو دروازہ (توبہ کا) کھلا ہے۔ اگر نہ آئے تو خداوند تعالےٰ کو چنداں ضرورت بھی نہیں۔ دنیا کو اگر دوست رکھتا ہے تو وہ تاکہ رہے۔ اور اگر تو اسے دشمن سمجھتا ہے تو کھائے تاکہ نہ رہے۔ کل کا دن گذر گیا جس کے آنیکی امید نہیں۔ اور آنے والے کل پر بھروسہ نہیں۔ حال (اس وقت) کو غنیمت جان۔ کیونکہ یہ بھی دیر تک نہیں رہنا۔ اور اس شخص سے ڈرتا رہ جو خدا سے نہیں ڈرتا۔ اور جو کچھ کرتا ہے کسی کے صلاح مشورے سے نہیں کرتا۔ اگر تو ہوا پر اُڑے گا تو مکھی ہے۔ اور اگر تو پانی پر چلیگا تو تنکا ہے۔ تو دل کو قابو رکھ تاکہ تو کچھ ہو جائے۔ شاہِ مردان علی مرتضےٰؓ نے دنیا کا ملک نیزے کے زور لیا۔ اور آخرت کا ملک تین روٹیوں سے +

قطعہ	ترجمہ
آں شنیدی کہ حیدرِ کرار	یہ بات تو نے سُنی ہے کہ حیدرِ کرار نے۔
چند کافر بکشت و قلعہ کشاد	بہت سے کافروں کو مارا اور قلعہ فتح کیا +
لیک تا او نداد سہ اقراص	لیکن جبتک انہوں نے تین روٹیاں نہ دیں۔
پا برِ فتح عاقبت ننہاد	آخرت کی فتح پر پاؤں نہ رکھا +

اے عزیز اس راہ میں مرد بن۔ اور دل کو پُر درد رکھ۔ کوئی خام کام نہ کر۔ اور حرص اور لالچ کی گلی میں مقام نہ کر +

رباعی	ترجمہ
گر در رہِ شہوت وہوا خواہی رفت	اگر تو شہوت اور حرص کی راہ چلیگا۔ تو
از من خبرت کہ بے نوا خواہی رفت	میں تجھے خبر دیتا ہوں کہ تو خالی جائیگا +
بنگر چہ کسی و از کجا آمدۂ	دیکھ تو کون ہے اور کہاں سے آیا ہے
میداں کہ چہ میکنی کجا خواہی رفت	اور معلوم کر کہ تو کیا کرتا ہے۔ اور کہاں جائے گا +

اے عزیز دنیا میں دل نہ لگا۔ کیونکہ تو خراب وخستہ حال ہوگا۔ دل خداوند تعالےٰ سے لگا۔ کہ تو خلاصی پائے گا۔ اگر تیرے پاؤں ہیں تو اس کی قید میں رکھ۔ اور اگر سر ہے تو بھی اس کی کمند میں بندھا ہؤا رکھ۔ وہ (خدا) دریا ہے اور باقی تمام ندیاں ہیں۔ اگر تو موتی تلاش کرتا ہے تو دریا سے کر۔ ندی میں سے نہ کر۔ خواہ امیر ہے اور خواہ دربان دونوں پر واجب ہے۔ کہ خدا کی راہ میں عبادت کا بیج بوئیں۔ اور فرمانبرداری کی شراب پئیں۔ اور خداوند تعالےٰ کی عبادت میں کوشش کریں۔ خداوند تعالےٰ نے ہمیں پیدا کیا تاکہ ہم اُسے کارساز جانیں۔ اور وہ موت اس لئے بھیجتا ہے۔ تاکہ ہمیں معلوم ہو کہ وہ بے نیاز ہے۔ جس کو پیدا کیا عبادت کے لئے کیا +

اے عزیز عبادت کی کوشش کر تاکہ دنیا کی محنت ختم ہو۔ اور عبادت کا بیج اُگے اور وصال کی صبح نمودار ہو۔ اور ازلی نصیبے کا چاند نکلے۔ اور نیک بختی کا دروازہ کُھلے اور دیدار الٰہی کا آفتاب منہ دکھلائے +

اے عزیز کتوں کی دس عادتیں اپنے آپ میں پیدا کر۔ تاکہ معرفت کے آسمان

پر نور روشن چاند کی طرح چمکے۔ اول ہمیشہ بھوکا رہنا کہ یہ نیک لوگوں کی عادت ہے
دوسرے مقررہ مکان نہ رکھنا یہ اہل توکل کا طریقہ ہے۔ تیسرے رات کو نہ سونا یہ
محبت والوں کی عادت ہے۔ چوتھے مرنے کے بعد ورثہ کا نہ چھوڑنا یہ آزاد آدمیوں
کی حالت ہے۔ پانچویں خواہ کتنا ہی ظلم دیکھیں اپنے مالک کو نہیں چھوڑتے۔
یہ مریدوں کی رسم ہے۔ چھٹے تھوڑی سی جگہ پر راضی ہونا یہ تواضع کرنے والوں کا
طریقہ ہے۔ ساتویں جب کوئی دوسرا ان پر غالب آجائے۔ تو جگہ کو چھوڑ دیتے
ہیں یہ عاجزوں کا طریقہ ہے۔ آٹھویں جب ہٹا دیں تو چلے جاتے ہیں۔ جب پھر
بلائیں تو آجاتے ہیں اور پچھلا غصہ دل میں نہیں رکھتے۔ یہ اہل تسلیم کا طرز ہے
نویں کھانا کھاتے وقت دور بیٹھتے ہیں اور انتظار میں رہتے ہیں۔ یہ مسکینوں
کی عادت ہے۔ دسویں اگر ان کی طرف توجہ نہ کی جائے تو بھی خوش ہیں۔ یہ مجذوبوں
کی حالت ہے۔ ضروری ہے کہ سالک ان دس خصلتوں سے خالی نہ ہو۔ نہیں تو
معرفت کا پانی اس کی ندی میں جاری نہ ہوگا +

اے عزیز بدن کے علاقے میں شہوت نامی ایک فساد کرنے والا ہے کہ بہت سی
جماعت مثلاً جوانی۔ غرور۔ تکبر اور غفلت وغیرہ کے ساتھ فساد برپا کرنے کی خاطر پھر
اٹھا کر عبادت کے ادا کرنے میں سستی کرتا ہے۔ چاہیئے کہ توکل کے گھوڑے
پر سوار ہو کر اور دوستی کی زرہ بدن پر پہنکر اور توکل کے لوہے کی ٹوپی سر پر رکھ کر
اور رہبری کا نیزہ ہاتھ میں لیکر اور صدق کی تلوار کمر پر باندھ کر اور نامرادی کی ڈھال
کندھے پر رکھ کر اور صبح کی دعا کا ترکش اپنے بدن پر لٹکا کر اور صبر کی کمان دل کے
کندھے پر رکھ کر اور بندگی کا نقارہ بجا کر۔ اور عالیشان عہدے داروں اور رستم جیسے
بہادروں۔ مثلاً عقل اور دلجمعی۔ دعا۔ بہادری۔ سخاوت سب کو ہمراہ لیکر اس پر
حملہ کرے۔ اور اس پر فتح پاکر اس کے قلعہ کی بنیاد اکھیڑ دے۔ تاکہ تو باطن کے ملک

کی حکومت میں عزت حاصل کرے +

اے عزیز تو خداوند تعالےٰ سے دونوں جہان کا آرام طلب کر۔ اور خداوند تعالےٰ کے حکموں کی عزت کر۔ اور اللہ تعالےٰ کی خلقت کے ساتھ مہربانی سے پیش آ۔

عمر بہ خوشنودیئے دلہا گذار — تو دلوں کو خوش کرنے میں عمر بسر کر
تا ز تو خوشنود شود کردگار — تاکہ خداوند تعالےٰ تجھ سے خوش ہو جائے +

کم کھانے۔ کم بولنے۔ کم سونے اور آدمیوں کے ساتھ میل جول کم رکھنے کی عادت اختیار کر۔ اور ماں باپ۔ استاد اور طریقت کے پیر کی خوشی حاصل کر۔ اور دانا آدمیوں کے ساتھ صلاح اور مشورہ کر۔ اور جب تک تو آدمیوں کو چپکا نہ دیکھے۔ بات کرنے کے لئے منہ نہ کھول۔ اور عالموں اور نیک لوگوں کے سوا کسی سے مل کر نہ بیٹھ۔ اور مصیبت پر صبر کر۔ اور نعمتوں کا شکر بجالا۔ اور عبادت میں سستی نہ کر۔ آشنا اس شخص کو خیال کریں کو تو نے معاملے میں پہچان لیا ہو۔ اور جھوٹ نہ بول تاکہ سچائی کا جھنڈا کھڑا کر سکے۔ اور بدلے سے غافل نہ ہو +

اے عزیز اگر تیرا دل گناہ کے مرض میں گرفتار رہو۔ تو اس کا علاج توبہ اور استغفار ہے +

حکایت۔ ایک روز حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ بغداد کے بازار سے گذرے تھے۔ ایک طبیب کو دوکان پر بیٹھے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ اے طبیب! گناہ کے دور کرنے کی دوا تیرے پاس ہے؟ طبیب بھی خداشناس تھا۔ سر سوچنے کے لئے جھکا دیا۔ اور بہت دیر کے بعد سر اٹھا کر عرض کی۔ ہاں

جناب میرے پاس ہے تو سہی لیکن تلخ بہت ہے۔ آپ سے کھایا نہیں جائیگا۔ آپ نے فرمایا۔ دِہ تا کہ میں کھالوں۔ آپ نے عرض کی۔ درویشی کی جڑ اور صبر کے پتے۔ اور حلم کی ہرڑ اور تحمل کا بہیڑہ۔ اور تواضع کا آنولہ۔ محبت کے ہادن میں ڈالکر توفیق کے ہاتھ سے کوٹ کر فکر کی دیگ میں ڈالو۔ اور شوق کا پانی اس میں ڈال کر محبت کی آگ پر رکھو۔ جب جوش آئے تو امید کے پیالے میں ڈال کر توبہ کی مصری ملاکر پی لو۔ تاکہ گناہ کا مرض دور ہو جاوے +

کیا اچھا کہا ہے جس نے یہ کہا ہے۔ ؎

جز بتوبہ نتواں رست ز امراض گناہ	توبہ کے سوا گناہوں کی بیماریوں سے
توبہ کن توبہ کہ از مرض رہائی یابی	خلاصی نہیں ہوتی۔ توبہ کر توبہ تاکہ تو مرض سے رہائی پائے +

اے عزیز درخت کو پانی۔ اور لڑکے کو دودھ۔ اور شریعت کو اُستاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور طریقت کو پیر کی۔ اگر تو چاہتا ہے۔ کہ کسی مرتبے پر پہنچ جائے۔ تو اُستاد کا دامن پکڑ۔ اور پیر کی باتوں پر عمل کر۔ تاکہ گمراہی کے جنگل میں نہ جائے +

رباعی	ترجمہ
تا پیش روت نباشد اے سالک راہ	اے راہ رو جب تک تیرا پیشوا نہیں
جائے نرسی عزیز من خواہ مخواہ	ہے۔ تو تو خواہ مخواہ کسی مقام پر نہیں پہنچے گا +
من با تو ز روئے مہربانی گفتم	میں نے یہ بات مہربانی سے تجھے کہی
برگیر در و بدُرج دل دار نگاہ	ہے۔ موتی کو لے کر دل کی ڈبیا میں محفوظ رکھ +

اے عزیز عبداللہ ایک پوشیدہ خزانہ تھا۔جس کی کنجی حیرانی کے ہاتھ
تھی۔اتفاقاً زندگی کے چشمے پر پہنچا۔تو اس قدر پی گیا نہ عبداللہ ہی رہا۔ نہ
حیرانی ÷

ترجمہ	رباعی
مجنوں اپنے معشوق کے دیدار کی خاطر پہاڑوں اور جنگلوں میں مارا مارا پھرتا رہا ÷	مجنوں ز تمنائے رُخِ جانانش میگشت بکوہ و دشت سرگردانش
اس کی زبان سے کچھ نہ نکلا مگر لیلےٰ لیلےٰ پکارتا تھا۔یہاں تک کہ اُس کی جان نکل گئی ÷	چیزے نگذشت بر زبانش اِلا لیلےٰ میگفت تا برآمد جانش

ختم شد

اُردو ترجمہ رسالہ نقشبندیہ

اسی رسالہ میں نقشبندیہ طریقہ کے ذکر اور لطائف قلبی مراقبہ وغیرہ کا بیان ہے اور اس کے ساتھ طریق مراقبہ بھی بتایا گیا ہے اور دل کا نقشہ دکھلا کر ہر ایک لطیفہ و مقام دکھلایا گیا ہے۔ قیمت چار آنے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۴؍

اُردو ترجمہ مجمع الاسرار

جناب حضرت پیر بہادر شاہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس میں طریقہ قادریہ کے اذکار اور اوراد کو نہایت تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے کتاب قابل دید ہے ٭ قیمت ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۱۰؍

اُردو ترجمہ ہدیۃ القلوب و تحفۃ الارواح

یہ کتاب بھی تصوف میں ایک بیش بہا جوہر ہے خدا سے رابطہ و اتحاد کرنے والوں کو اس کتاب کا مطالعہ نہایت ضروری ہے کوئی مسئلہ ایسا نہیں جس کا ذکر اس میں نہ آیا ہو۔ کتاب قابل دید ہے ٭ قیمت ایک روپیہ ۔۔ ۔۔ ۔۔ عہ؍ ۱۲؍

اُردو ترجمہ چہل حدیث

یہ کتاب چہل حدیث مطبوعہ مصر کا اُردو ترجمہ ہے مؤلف علیہ الرحمۃ نے ہر ایک حدیث کا نہایت وضاحت کے ساتھ ذکر کیا ہے اور اس کے ساتھ بزرگان عظام و اجابت کبار جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وسلم کا ذکر اس خوبی سے کیا ہے کہ پڑھکر رقت طاری ہو جاتی ہے اگر ہمارا یہ کہنا غلط نکلے تو ہم حلف پر اپس لینے کے ذمہ دار ہیں دل دردمندوں کیلئے تو گویا اکسیر ہے ٭ قیمت عہ؍

اردو ترجمہ چہل مکتوب

یعنی جناب خواجہ عثمان جالندھری رحمۃ اللہ علیہ کے ۴۰ مکتوبات کا اردو ترجمہ خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے مسائل توحید معرفت کو جس سادگی سے ان مکتوبات میں ادا کیا ہے واقعی انہیں کا حصہ ہے طالبان حق کیلئے اسے ضرور پڑھیں بلکہ اس کو حرز جان بنا کر اور اس سے عمدہ عمدہ سبق حاصل کریں۔ نہایت سلیس با محاورہ اردو ترجمہ ٭ قیمت ایک روپیہ ۔ ۔ ۔ عہ؍

مثنوی تحفۃ العاشقین معہ تحفۃ العارفین

دونوں کتابیں سالک حق پرست مست بادۂ الست مقبول بارگاہ احد حضرت شاہ عبد الصمد قدس سرہٗ نقشبندی مجددی کی تصنیف لطیف میں سے ہے اردو زبان میں سراپا برکت اور رحمت ہیں چنانچہ مشہور ہے حضرت مصنف کو ان کتب کی تصنیف کیلئے خواب میں جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے ارشاد ہوا تھا۔ اور یہی وجہ ان کے مقبول عام اور فائدہ مند ہونیکی ہے یہ دونوں کتابیں نہایت خوشخط اعلیٰ درجے کے کاغذ پر بہت صحت سے چھاپی گئی ہے ٭ قیمت بارہ آنے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ عہ؍

دریائے حقیقت

یہ پنجابی دوہڑے ہاشم شاہ کی یہ کتاب آشنایان طریقت و عارفان حقیقت شناور ان دریائے توحید عاشقان الٰہی کیلئے دردبھر جواہرات کی کان ہے ۳؍

تحفہ قادریہ زبان اردو

اس بابرکت کتاب میں حضرت شاہ ابو المعالی رحمۃ اللہ علیہ جو عاشق جناب سید عبد القادر جیلانی کے ہیں جناب غوث پاک کے مناقب اور کرامات کو نہایت معتبر روایات سے عجیب دلکش اور پر اثر طریق سے قلمبند فرمایا ہے اور تحریر عبارات میں جناب علیہ الرحمۃ نے اپنے سحر عشق اور شیدائی کا نہایت درد الفاظ میں ثبوت دیا ہے جس کے مطالعہ سے انسان پر فوری اثر نمودار ہوتا ہے اس کتاب کو طالبان مولا کی خاطر نہایت عام فہم اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے اور بہت بڑی کوشش سے چھاپا گیا ہے ٭ قیمت آٹھ آنے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۸؍